میں میری بیعت زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا

سالنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید

ربوہ (پاکستان)

ایڈیٹر
نسیم سیفی

فتح سنہ ۱۳۶۰ ھش دسمبر سنہ ۱۹۸۱ء

HAZRAT MIRZA NASIR AHMAD IMAM JAMAAT AHMADIYYA

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

دُنیا کے مختلف براعظموں کے دوروں سے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایک بےمثال بیداری پیدا فرمادی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام ربانی سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

فتح ۱۳۶۰ ہش

دسمبر ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... پچاس پیسے

بیرونی ممالک (ہوائی ڈاک) ۳ پاؤنڈ

" " (بحری ڈاک) ۱ "

- پبلشر .... عبداللطیف

- پرنٹر .... سید عبدالحی

- مطبع .... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

- مقام اشاعت { .... دفتر ماہنامہ تحریک جدید
.... دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

- تاریخ اشاعت .... ہر ماہ کی دس تاریخ

- ٹیلیفون نمبر ۶۷۸

- ریجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

ترتیب

• جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات	مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب	۲
• اقتباسات		۱۳
• پیغامات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ		۱۵
• حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ رحلت فرما گئیں		۱۹
• جوبلی فنڈ ادا کرنیوالوں کے لئے حضور انور کی دعا		۲۰
• صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے خطبات جمعہ		۲۲
• دعوت احمدیت	مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ربوہ	۳۴
• جاپان کے اخبار میں مسجد سپین کا تذکرہ		۳۸
• نظمیں		۴۰ تا ۴۳
• افریقہ میں روحانی انقلاب	مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر	۴۴
• حضرت عبدالرحمٰن بن عوف	" " غلام باری صاحب سیف	۴۷
• قدم قدم منزل		۵۰
• اغلاط		۵۲
• پروگرام جلسہ سالانہ		۵۳
• اشتہارات		۵۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ شمارہ ۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۰- فتح ۱۳۶۰ ہش
۰- دسمبر ۱۹۸۱ء

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات

اور

ہماری ذمہ داریاں

— تقریر مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بر موقعہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۱ء —

یہ وہ موضوع ہے جس پر میں نے اس وقت انصار اللہ کے سامنے کچھ بیان کرنا ہے۔

لیکن پیشتر اس کے کہ میں اس عظیم منصوبے (جو تمام بنی نوع انسان کو امتِ واحدہ بنانے اور اکنافِ عالم میں غلبۂ کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کی خاطر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے موعود نافلہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ میں جاری فرمایا) کے شیریں ثمرات آپ کے سامنے پیش کروں۔ اس منصوبے کا پس منظر اور اغراض و مقاصد مختصراً بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں جس سے آپ کو یہ بھی اندازہ ہو جائے گا کہ اس منصوبے کے اجرا کے بعد ہم پر کس قدر عظیم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے مارچ ۱۸۸۲ء میں یہ امر غیبی بطور پیشگوئی ظاہر کیا

اس سلسلہ میں حضور کو جو الہام ہوا وہ یہ تھا

یَا اَحْمَدُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ
مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَ
لٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ اَلرَّحْمٰنُ
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ۔ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَلَتَسْئَلُنَّ سَبِيْلَ الْمُجْرِمِيْنَ
قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنَا اَوَّلُ
الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(براہین احمدیہ حصہ سوم ص۲۳۸)

ان عربی الہامات کا ترجمہ یہ ہے:۔

اے احمد خدا نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے جو کچھ تو نے چلایا وہ تو نے نہیں چلایا بلکہ میں نے چلایا۔ خدا نے تجھے قرآن سکھلایا تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے باپ دادے ڈرائے نہیں گئے اور تاکہ مجرموں کی اور راہ کھل جائے کہہ کہ

میں

سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

(تذکرہ ص۴۳ ایڈیشن ۱۹۶۹ء)

۱۸۸۵ء میں آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ بھی الہاماً بتایا گیا

حضور فرماتے ہیں:۔

"مصنف کو اس بات کا علم بھی دیا گیا ہے کہ وہ ہے"

(ضمیمہ اشتہار سرمہ چشم آریہ)

ان الہامات اور بعض معتقدین کی درخواستوں کے باوجود آپ نے اس وقت تک بیعت لینے کا سلسلہ شروع نہ کیا۔ بیعت کے لئے آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نہیں ہوا۔

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو وہ مبارک دن تھا جس دن حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہلی بیعت بمقام لدھیانہ میں لی جو جماعت احمدیہ میں بیعت اولیٰ کے نام سے مشہور ہے۔ اس روز چالیس مخلصین نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف پایا اور پھر سلسلہ بیعت چل پڑا۔ اس طرح بیعت اولیٰ کے دن سے ہی جماعت احمدیہ کی بنیاد قائم ہو گئی اور اب انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی پوری ہو جائے گی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایک بشارت دی تھی:۔

مَثَلُ اُمَّتِیْ کَمَثَلِ غَیْثٍ لَا
یُدْرٰی اٰخِرُہٗ خَیْرٌ اَمْ
اَوَّلُہٗ (مشکوٰۃ ص۵۸۳)

کَیْفَ تَھْلِكُ اُمَّةٌ اَنَا
اَوَّلُھَا وَعِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ
اٰخِرُھَا

(جمع الفوائد ۴۲۳ بحوالہ کنز العمال)

"بشارت ہو بشارت ہو۔ میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے کہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اوّل بہتر ہے یا آخر اور میری امت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے جس کے شروع میں میں ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارت کے مطابق
حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی جماعت کو غلبۂ
کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا اپنے بزرگ نشانوں کے
ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف
کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے
ساتھ دلوں کو کی طرف پھیر
دیگا اور وہی منکر رہ جائیں گے جن کے
دل مسخ شدہ ہیں۔ خدا ایک ہوا
چلائے گا جس طرح موسم بہار کی ہوا
چلتی ہے اور ایک روحانیت آسمان
سے نازل ہوگی اور مختلف بلاد اور
ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی۔
اور جس طرح بجلی مشرق اور مغرب میں
اپنی چمک ظاہر کر دیتی ہے۔ ایسا ہی اس
روحانیت کے ظہور کے وقت ہوگا تب
جو نہیں دیکھتے تھے وہ دیکھیں گے۔
جو نہیں سمجھتے تھے وہ سمجھیں گے۔
اور امن و سلامتی کے ساتھ راستی پھیل
جائے گی۔

یہی روح اور مغز ان پیشگوئیوں کا
ہے۔

(کتاب البریہ ص ۳۷)

جماعت احمدیہ کے ۸۱ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ
پر حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
نصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر فیصلہ فرمایا
ہے

اسلام کا سورج تمام دنیا کو اپنی لپیٹ
میں لے لے گا۔ اور پھر ہر ملک میں حضرت
محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا
بلند ہوگا۔ دوسرے سب جھنڈے سرنگوں
ہو جائیں گے۔

یہ جنگ شروع ہو چکی ہے اس
جنگ کو جیتنے کے لئے ہمیں کہا گیا ہے۔
کہ تم اپنی جانوں اور اپنے مالوں اور اپنی
اولادوں کو غرض ہر اس چیز کو جو تمہاری
طرف منسوب ہوتی ہے اور تم اپنے آپ کو
اس کا مالک سمجھتے ہو خدا کی راہ میں
قربان کر دو تاکہ خدا کی توحید اور
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت
انسان کے دل میں بیٹھ جائے۔"

(روزنامہ الفضل ۱۱/۱۲/۸۱)

اور پھر اس جلسہ کے تیسرے روز کی اپنی اختتامی
روح پرور تقریر میں ایک عظیم منصوبے کا اعلان فرمایا
آپ کی یہ تقریر تاریخ احمدیت کا ایک زریں باب ہے۔
فرمایا:۔

"حضرت مصلح موعود کی یہ

خواہش تھی کہ جماعت صد سالہ جشن
منائے یعنی وہ لوگ جن کو سو سال
دیکھنا نصیب ہو وہ صد سالہ جشن منائیں
اور میں اپنی بھی اس خواہش کا اظہار
کرتا ہوں کہ صد سالہ جشن منایا جائے۔
اس کے لئے میرے دل میں یہ خواہش
پیدا ہوئی اور میں نے بڑی دعاؤں کے
بعد اور بڑے غور کے بعد تاریخ احمدیت
سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگلے چند سال
جو صدی پورا ہونے سے قبل باقی رہ
گئے ہیں وہ ہمارے لئے بڑی ہی اہمیت
کے مالک ہیں اس عرصہ میں ہماری طرف
سے اس قدر کوشش اور اللہ کے حضور اس
قدر دعائیں ہو جانی چاہئیں کہ اس کی
رحمتیں ہماری تدابیر کو کامیاب بنانے
والی بن جائیں اور پھر جب ہم یہ صدی
ختم کریں اور صد سالہ جشن منائیں تو اس
وقت دنیا کے حالات ایسے ہوں جیسا کہ
ہماری خواہش ہے کہ ایک صدی گزرنے
کے بعد ہونے چاہئیں اور جیسا کہ اللہ
کا منشاء ہے کہ یہ جماعت اس کے حضور
قربانیاں پیش کرکے غلبہ کے
ایسے سامان پیدا کردے۔ اسی کے فضل
اور اسی کی دی ہوئی عقل اور فہم سے اور
اسی کے سمجھائے ہوئے منصوبوں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ میں اور دنیا کے وہ لوگ بھی جنہیں
اس وقت اسلام سے دلچسپی نہیں ہے
اور وہ بھی یہ سمجھنے لگیں کہ اب اسلام
کے آخری اور کامل غلبہ میں کوئی شک باقی
نہیں رہ گیا۔ یہ SUPREME
EFFORT یعنی انتہائی کوشش جو
آج کا دن اور آج کا سال ہم سے مطالبہ
کرتا ہے۔ اس آخری کوشش کے لئے
ہمیں کچھ سوچنا ہے اور پھر سب نے مل کر
بہت کچھ کرنا ہے" (غیر مطبوعہ)

پھر اس بات کی بھی آپ نے وضاحت کردی کہ
۱۸۸۹ء ہمارے لئے بہت اہم سال ہے۔ بے شک
ہم جشن بھی منائیں گے۔ لیکن دوسری صدی کے استقبال
کے لئے تیاری کرنا بہت ضروری ہے جو منصوبہ آپ نے
جماعت کے سامنے رکھا اس کا نام احمدیہ جوبلی منصوبہ
رکھا گیا اس کے ماٹو دو الفاظ ہیں یعنی حمد اور
عزم اس میں دو اغراض پیش نظر رکھی گئی ہیں۔ فرمایا:۔

"ایک خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے
گانے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں
سے ہمیں پوری ایک صدی تک نوازتا چلا
گیا۔ ہم نے صد سالہ جشن منانا ہے۔
دوسرے ہم نے اللہ تعالیٰ کے حضور
عاجزی کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے اپنے
اس عزم کا اعلان کرنا ہے کہ اے ہمارے
رب ہم اپنی کمزوریوں کے باوجود تجھ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ عہد کرتے ہیں کہ جس طرح ہم نے
تھوڑے ہوتے ہوئے پورے ایک سو
سال تک تیری راہ میں قربانیاں دیں تاکہ
تیرا دین غالب آئے اس کا ایک مرحلہ
طے ہو گیا۔ اسلام کی جو آخری جنگ ہے
اور ساری دنیا پر اسلام نے قیامت
تک غالب آنا ہے اسے تاریخ کی ایک
کتاب سمجھیں تو اس کا ایک باب اس
صدی کے اختتام پر ختم ہوگا اور پھر
ایک دوسرا باب کھلے گا اور ہم نے اپنے
رب کے حضور اس موقعہ پر اس عزم
کا اظہار کرنا ہے کہ پہلی صدی میں ہم نے
بنیادیں بنائیں کچھ عمارتیں بھی کھڑی کیں۔
لیکن ابھی اسلام کی عمارت اتنی بلند نہیں
ہوئی اور نہ اس میں اتنی وسعت پیدا
ہوئی ہے کہ اس میں ساری دنیا سما سکے"

(غیر مطبوعہ)

اس عظیم منصوبے کی اغراض جو آپ نے بیان
کیں ان کا ملخص یہ ہے۔

اوّل :- اشاعت اسلام اور اصلاح و ارشاد
اور تعلیم و تربیت اور تبلیغ کے کام کو تیز سے تیز تر
کرنا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں مساجد کی تعمیر اور
مشن ہاؤسز اور مراکز کا قیام

دوم :- قرآن مجید کا تراجم نوع انسان کے ہاتھوں
میں پہنچانا یعنی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے۔

سوم :- دنیا کی ایک سو زبانوں میں اسلامی لٹریچر
تیار کرکے اس کی اشاعت کا انتظام۔

چہارم :- حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا جو ایک بڑا
کام بتایا گیا تھا کہ آپ نوع انسانی کو امت واحدہ
بنا دیں گے ایک کسر صلیب ۔۔۔ سے اور دوسرے
مسلمان را مسلمان باز کردند
سے۔ اس کے لئے ہر قسم کے ذرائع مہیا کرنا

آپ نے فرمایا:

"جو اندرونی فتنے اور کمزوریاں اور
خرابیاں تھیں ان کو دور کرکے سچا اور
پکا اور دلیر اور قربانی دینے والا عمل
سے اپنے ایمان کو ثابت کرنے والا
مسلمان بنانا تھا۔ تیسرے، ساری دنیا کو اور
ساری نوع انسانی کو امت واحدہ بنا دینا
آپ کا اصل مقصد تھا۔ ساری ملتیں ٹوٹ
جائیں گی سوائے ملت اسلامیہ کے۔"

(غیر مطبوعہ)

ان چاروں اغراض و مقاصد کے حصول کے
لئے آپ نے اپنی جماعت کے سامنے ایک جامع
پروگرام رکھا۔ یہاں پوری تفصیل بیان نہیں ہو سکتی۔
تاہم اس الٰہی منصوبے کے جو شیریں ثمرات ہمیں حاصل
ہو چکے ہیں ان سے اس عظیم منصوبے کے پروگرام
کا کچھ نہ کچھ اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات سمجھ
میں آجاتی ہے کہ وہ Supreme
Endeavour یعنی انتہائی کوشش جس کا آپ نے

اپنی تقریر میں ذکر فرمایا تھا وہ کیا ہے یہ انتہائی کوشش انشاء اللہ جماعت احمدیہ کی بنیادوں کو مضبوط تر بنا دیگی۔

اب میں وہ طیب و شیریں ثمرات پیش کرتا ہوں جو اس مبارک منصوبہ کے تحت ہمیں حاصل ہو رہے ہیں۔

(۱) یورپ کے ملک سویڈن کے مشہور شہر کے وسط میں ایک اونچی پہاڑی پر مسجد کی تعمیر کے لئے قریباً سات ہزار مربع میٹر رقبہ خریدا گیا اور وہاں کی حکومت سے تعمیر مسجد کی منظوری کے بعد حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس وہاں تشریف لے گئے اور ۲۷ ستمبر ۱۹۷۵ء کو اپنے دست مبارک سے مسجد مشن ہاؤس اور متعلقہ عمارات کا سنگ بنیاد رکھا۔ پھر ایک سال کے قلیل عرصہ کے بعد ان عمارات کی تکمیل کے بعد ۲۰ اگست ۱۹۷۶ء کو اس مسجد "ناصر" کا افتتاح جمعۃ المبارک کے خطبہ اور نماز سے فرمایا۔ جمعہ کی اذان جو اس ملک کی سب سے پہلے تعمیر ہونے والی مسجد سے بلند ہوئی اسے ریڈیو پر نشر کیا گیا جسے اس ملک کے لاکھوں لاکھ افراد نے سنا۔ اس پر شاعر لاہور نے کیا ہی خوب لکھا:۔

مبارک وہ جنہوں نے نعرۂ اللہ اکبر سے
سکنڈے نیوین تہذیب کا ایوان ہلا ڈالا
سلام ان پر جنہوں نے بخ کے ہر آرام آسائش
سویڈن میں محمدؐ کے خدا کا گھر بنا ڈالا

(۲) اس کے ساتھ ہی دوسرا ثمر پھل بھی مسجد کے ساتھ ہی مل گیا اور کئی سعید روحوں کو حضور انور کے ہاتھ مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی اور وہاں ایک مضبوط جماعت قائم ہو گئی اور اب تک تو سینکڑوں یوگوسلاوین اور سویڈش حق کو قبول کر چکے ہیں۔

(۳) اس منصوبہ کا تیسرا پھل مرکز تبلیغ لنڈن میں ۳۱ مئی ۱۹۷۸ء تا ۲ جون ۱۹۷۸ء بین الاقوامی "کسر صلیب کانفرنس" کے نہایت کامیاب انعقاد کی صورت میں ملا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے خود اس کانفرنس میں شمولیت فرمائی اور تمام دنیا کے عیسائیوں کے مذہب کے متعلق تبادلہ خیال کی دعوت دی۔ جس سے عیسائی دنیا میں ایک تہلکہ مچ گیا اور جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ کا نظارہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ تمام دنیا میں اسلام کی تعلیم اور عقائد کی وسیع پیمانہ پر تشہیر ہوئی۔ صرف اخبارات و رسائل اور پریس کے ذریعہ (محتاط اندازے کے مطابق) چودہ کروڑ انسانوں تک اسلام کا پیغام پہنچ گیا۔ اور تحقیق حق کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اگر ہم لاکھوں پاؤنڈ خرچ کر کے بھی اتنے وسیع پیمانہ پر اسلام کی تشہیر کرنا چاہتے تو یہ ممکن نہ ہوتا الحمد للہ

(۴) چوتھا پھل یہ حاصل ہوا کہ محققین کی توجہ سرینگر (کشمیر) میں خود جا کر حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کو دیکھنے کی طرف ہوئی۔ ہماری ہندوستان کی جماعت نے اپنے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ سے وہاں ایک وسیع اور خوشنما مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر کیا۔ اب زائرین ہماری مسجد میں تحقیق حق کے لئے جاتے اور اسلام کے متعلق اور قبر مسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے متعلق لٹریچر حاصل کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵) اس منصوبے کا پانچواں شیریں ثمرہ وہ لٹریچر ہے جو مختلف زبانوں میں اس منصوبہ کے تحت شائع کیا جا رہا ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتب کے اقتباسات جو اسلام کے عقائد اور اس کی حقانیت پر مبنی ہیں ان کو بائیس عنوانات کے تحت یکجا کر کے دو ضخیم جلدوں میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کا نام Essence of Islam رکھا گیا ہے۔ انگریزی ترجمہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے حقیقی اسلام کی تصویر روز روشن کی طرح نظر آجاتی ہے اور کم علمی کی وجہ سے جن لوگوں کو اسلام کے متعلق شکوک ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ حضرت بانیٔ سلسلہ کی ایک تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا مکمل انگریزی ترجمہ جو محترم چوہدری صاحب نے ہی کیا ہے۔

The philosophy of the Teachings of Islam.

کے نام سے بہت کثرت سے شائع کی گئی ہے۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود کے تصنیف کردہ دیباچہ قرآنجید کا فرانسیسی ترجمہ SAINT CORAN کے نام سے شائع کیا گیا اور بھی کئی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ ان میں حضرت بانیٔ سلسلہ کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" کا ترجمہ Jesus in India کے نام سے بھی شامل ہے۔ یہ لٹریچر جماعت احمدیہ انگلستان نے شائع کیا ہے۔ دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچکر مقبول ہو رہا ہے۔

(۶) چھٹا پاکیزہ ثمرہ ملک ناروے کے دارالخلافہ OSLO میں مسجد اور مشن ہاؤس کی صورت میں ہمیں حاصل ہوا ہے۔ شہر کے بارونق اور صاف ستھرے حصہ میں دو ہزار مربع میٹر زمین پر ایک سہ منزلہ عالی شان عمارت بارہ لاکھ کرونے خرچ کر کے اسے وسیع مسجد میٹنگ ہال، لائبریری، مشن کے دفاتر اور مبلغین کے لئے دو مکانات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس ساری عمارت میں تمام ماڈرن سہولتیں موجود ہیں۔ ایک طرف شاہراہ اور دوسری طرف ذیلی سڑک موجود ہے۔ اس منصوبہ کے بانی حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد کا نام مسجد نور رکھا اور یکم اگست ۱۹۸۱ء کو خود جمعۃ المبارک اور نماز میں پُرسوز دعاؤں کے ساتھ افتتاح فرمایا۔

یہاں ضمناً یہ بھی ذکر کر دینا غیر ضروری نہ ہوگا کہ عالمگیر جماعت احمدیہ دنیا کے مختلف ممالک میں ایک منصوبہ کے تحت جو کام کر رہی ہے۔ اس کے لئے فنڈ متعلقہ ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ خود مہیا کرتی ہیں اور جہاں جماعتیں خود کفیل نہیں وہاں ایسے ممالک کے "احمدیہ سینٹری فنڈ" سے امداد دی جاتی ہے۔ جہاں سے قانون ملکی کے ماتحت روپیہ باہر بھجوایا جا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے انگلستان۔ امریکہ اور یورپ کے بعض ممالک میں ہماری مضبوط جماعتیں قائم ہیں جو امداد کر سکتی ہیں وہ اس کار ثواب میں وافر حصہ لے رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۷) ایک بے مثال نہایت طیب و شیریں پھل جو اللہ تعالیٰ نے ان فضلوں میں سے جو جماعت احمدیہ پر ہیں ایک بہت بڑا فضل ہے مسجد سپین ہے تو سال کی کوشش اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے نتیجہ میں قرطبہ سے ۲۴ میل دور شاہراہ پر ایک قطعہ زمین جو ۱۴ ایکڑ پر مشتمل ہے مل گیا۔ حکومت وقت نے اسے خریدے ہوئے پر مسجد خدائے واحد و یگانہ کا گھر تعمیر کرنے کی اجازت جماعت احمدیہ کو دے دی۔ یہ تاریخ ساز مسجد جو سپین میں مسلمانوں کے زوال کے ۷۴۴ سال بعد اس ملک میں تعمیر ہو رہی ہے اس کا سنگ بنیاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وہاں تشریف لے جاکر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور صدقات کے بعد ۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو مختلف ممالک سے آئے ہوئے نمائندگان اور سپین کے باشندوں کی موجودگی میں ثبت فرمایا۔ یہ مسجد قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ Finishing کا معمولی کام باقی ہے انشاء اللہ العزیز اگلے سال حضور انور خود اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ ذٰلک فضل اللہ

ایں سعادت بزور بازو نیست

(۸) ایک اور میٹھا پھل بلکہ کہنا چاہیئے پھلوں کا مجموعہ گزشتہ سال ملک انگلستان میں حاصل ہوا۔ حضور انور نے اس منصوبے کے اجراء کے وقت ۱۹۷۷ء میں جو تفصیلی پروگرام جماعت کے سامنے رکھا اس کی شق اول میں حضور نے فرمایا تھا۔

انگلستان میں بڑی مضبوط جماعت قائم ہے لیکن کام کا پھیلاؤ زیادہ ہو گیا ہے اس لئے مزید پانچ مبلغین اور تین سے پانچ تک مزید مراکز ضروری ہیں۔

اس کی تعمیل میں پانچ نئے مراکز کے لئے بریڈفورڈ۔ ہڈرزفیلڈ۔ مانچسٹر۔ برمنگھم اور ساؤتھ ہال میں مکان اور ہال خرید لئے گئے ہیں اور گزشتہ سال ۱۹۸۰ء میں حضور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ کے دوران ان سب کا افتتاح بھی فرما دیا ہے۔ ان مراکز کے اخراجات جماعت انگلستان نے ادا کئے ہیں۔ لیکن یہ اس عظیم منصوبہ کا حصہ ہیں۔

(۹) نواں پھل کینیڈا میں مشن ہاؤس کے قیام اور مسجد کے لئے خرید زمین کی صورت میں ہمیں حاصل ہوا حضور پُرنور نے منصوبہ کے پروگرام میں فرمایا تھا۔

"کینیڈا میں مرکز کھولنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہاں نہ تو کوئی مرکزی مسجد ہے اور نہ مشن ہاؤس"۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیلگری میں مشن ہاؤس قائم ہو چکا ہے۔ ٹورانٹو میں بھی مشن ہاؤس زیر تعمیر ہے۔ گزشتہ سال حضور انور اپنے دورہ میں دو نوں جگہ تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اب معجزانہ رنگ میں ایک وسیع اور مضبوط مرکز کے سامان پیدا کر دیئے ہیں کیلگری میں مشن کے لئے جو مکان خریدا گیا ہے وہ چار گنا قیمت پر بیچ کر اسی رقم کے بدلہ ۱۴۰ ایکڑ پر پہلے سے بہت بڑا مکان خرید لیا ہے۔ یہ بہت بڑا رقبہ ہے جس پر متعدد عمارتیں تعمیر ہو سکتی ہیں۔

(۱۰) دسواں ثمرہ عظیم تعلیمی سکیم ہے جو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس منصوبے کے ماتحت جاری فرمائی ہے۔ حضور انور نے فرمایا تھا:۔

"کسی شخص کی تعلیمی بنیاد جتنی زیادہ مضبوط ہوگی اور علمی استعداد جتنی زیادہ وسیع ہوگی اتنا ہی زیادہ وہ قرآنی علوم کو سمجھنے اور ان سے استفادہ کرنے کے قابل ہوگا۔"

اس سکیم کی تفصیلات میں جانے کا وقت نہیں لیکن اس کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ طالب علموں میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے آپ نے پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور بورڈوں میں اول دوم اور سوم آنے والے احمدی طالب علموں اور طالبات کے لئے سونے اور چاندی کے تمغہ جات کا جونہی اعلان فرمایا انہوں نے اس کے حصول کے لئے سرتوڑ کوشش شروع کر دی۔ ابھی دو سال بھی نہیں گزرنے پائے کہ یہ انعامات حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کی تعداد یہ ہے

انعام اوّل — (ایک تولہ خالص سونے کا تمغہ) ۱۴ نفر
" دوم — (۹ ماشہ " " ") ۹ "
" سوم — (چار تولہ خالص چاندی کا تمغہ) ۵ "

اس تعلیمی سکیم کا ایک حصہ ادائیگی حقوق طلباء ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جو بچے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ جماعت ان کی ہر قسم کی مدد کرے گی۔

اس غرض سے جماعت کے مربیان کو نظام میں باندھا جا رہا ہے۔ مستحقین کو ان کی ضرورت کے مطابق وظائف دیئے جا رہے ہیں۔ حفظان صحت کے ماتحت کھیلوں کے مقابلوں کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

(۱۱) گیارھواں ثمرہ یہ ہے کہ اس عظیم منصوبہ کے اس حصہ کے ماتحت کہ "تمام نوع انسانی کو امت واحدہ بنایا جائے"۔ اس کی ایک شق یہ بھی تھی بیرونی ممالک کے اصل باشندوں میں سے جو احمدیوں کے وفود مرکز میں آتے ہیں اس سلسلہ کو مزید وسعت دی جائے۔ یہ لوگ ایک خاص طرز رہائش کے عادی ہوتے ہیں ان کے مناسب حال گیسٹ ہاؤس تعمیر کئے جائیں

لوگ احمدیوں کو ملک سے مٹانے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کو الہاماً فرمایا:۔

وَسِّعْ مَكَانَكَ ۔ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ۔

اس الہام کی تعمیل میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت قلیل عرصہ میں نئے گیسٹ ہاؤس تعمیر ہو گئے ہیں۔

سرائے فضل عمر۔ سرائے محبت ۱ ۔ سرائے محبت ۲ ۔ سرائے انصار اللہ۔ سرائے خدمت (خدام الاحمدیہ) سرائے لجنہ اماء اللہ۔

یہ عمارتیں صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے تحت تعمیر ہوئی ہیں گو ان کے اخراجات تعمیر فضل عمر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاؤنڈیشن۔ صدر انجمن احمدیہ اور ذیلی انجمنوں نے برداشت کئے ہیں۔ یہ گیسٹ ہاؤس جلسہ سالانہ کے مواقع پر اقوام عالم کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے احمدی وفود کی رہائش کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں وہ تمام سہولتیں موجود ہیں جن کے یہ لوگ عادی ہیں۔

پاکستان۔ ہندوستان یا بنگلہ دیش سے آئے ہوئے مہمانوں کے لئے جو متعدد رہائش گاہیں اس الہام کے بعد تعمیر ہوئی اور ہو رہی ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔

(۱۲) بارھواں پھل جو امت واحدہ بنانے کی ایک کڑی ہے۔ بیرونی ممالک کی جماعتوں کا رابطہ مرکز سے اور مرکز کا بیرونی جماعتوں سے رکھنے کے لئے Telex کا انتظام یہ کام شروع شروع ہو چکا ہے۔ قریباً ایک درجن ممالک میں Telex کا انتظام ہو چکا ہے۔ کتنی خوشی کی بات ہے کہ مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ ہو رہا ہوتا ہے اور دوسرے دن جاپان۔ امریکہ، انگلستان۔ جرمنی۔ ڈنمارک۔ سویڈن۔ مغربی افریقہ وغیرہم ممالک کے دوستوں کو علم ہو جاتا ہے جلسہ سالانہ میں کیا کیا تقاریر ہوئیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے دیگر کوائف کا علم ہو جاتا ہے۔ گویا ساری دنیا میں جہاں جہاں ہماری مضبوط جماعتیں قائم ہو چکی ہیں ان کا مرکز سے آپس میں فوری رابطہ پیدا ہو گیا ہے۔

(۱۳) اس سلسلہ میں تیرھواں ثمرہ جماعتی تقریبات کی تصاویر اور فلموں کا تبادلہ ہے۔ یہ سلسلہ بھی شروع ہو چکا ہے عالمی کسر صلیب کانفرنس اسی طرح حضور کے ۱۹۸۰ء کے دورۂ یورپ و امریکہ کی فلمیں آپ احباب اور دوسرے ممالک کے دوست اپنے اپنے دیکھ کر کس قدر مسرت محسوس کرتے ہیں۔ مغربی افریقہ کے احباب کی طرف سے والہانہ استقبال کے ایمان افروز نظارے خطبہ جمعہ اور نماز کے نظارے یہاں دیکھ کر اور سنکر کس قدر خوشی ہوتی ہے۔ اس سے جماعت کی ترقی اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ اکیلے تھے اور اب محض اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ایک کروڑ ہو گئے ہیں۔

(۱۴) چودھواں پھل اس طرح حاصل ہوا کہ مختلف ممالک کے لاکھوں زائرین دوسرے ممالک سیاحت کے لئے آتے ہیں۔ اسلام سے روشناس کرانے کے لئے ان کے لئے مختلف زبانوں میں فولڈر تیار ہوں جو زبان کوئی سمجھتا ہو اسی زبان کا فولڈر اسے دے دیا جائے۔ ان دنوں وہ فارغ بھی ہوتے ہیں جو چیز انہیں دی جائے اسے وہ ضرور پڑھتے ہیں۔ حضور انور کا اندازہ تھا کہ اس کے ذریعہ ہمارے یورپین ممالک کے لوگوں کے درمیان جو حجاب ہے وہ دور ہونا شروع ہو جائیگا اور وہ ہماری بات سننے لگیں گے۔ یہ سلسلہ جاری ہو چکا ہے اور خاطر خواہ نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔

(۱۵) پندرھواں پھل یہ ہے کہ اس منصوبہ کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پروگرام اٹلی اور جنوبی امریکہ میں تعمیر مساجد کا تھا گزشتہ سال مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور انور کو یہ پیش کش کی تھی کہ ان دو ممالک کی مساجد اور مشن ہاؤسز کا سب خرچ وہ پیش کریں گے چنانچہ مجلس کے نائب صدر صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے یورپ، امریکہ اور کینیڈا کا تفصیلی دورہ کر کے تین لاکھ پونڈ کے برابر رقم وصول کر کے لنڈن میں جمع کرادی ہے۔ یہ رقم انہوں نے صرف خدام الاحمدیہ کے اراکین سے ہی وصول کی ہے۔ الحمد للہ

(۱۶) اس عظیم منصوبہ میں جاپان میں مشن قائم کرنے کی بھی شق تھی۔ احباب سن چکے ہیں کہ جاپان میں اس غرض سے مکان خرید لیا جا چکا ہے۔ اس میں کام شروع ہو چکا ہے Voice of Islam کے نام سے احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے جو رسالہ انگریزی اور جاپانی زبان میں شائع ہوتا ہے اس کا تازہ شمارہ کئی دوستوں نے دیکھا ہے اس میں شاندار احمدیہ سنٹر کی تصویر دی گئی ہے۔

اور بھی کئی پھل تیار ہو رہے ہیں احباب انشاء اللہ العزیز خوشخبریاں سنتے رہیں گے۔

ان ترقیات اور افضال خداوندی کے پیش نظر ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ جاتی ہیں۔ ہمیں اپنے پیارے اور قابل صد احترام امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہر دم یاد رکھنا چاہیئے کہ اپنی مالی قربانیوں کو ان کے کمال تک پہنچاؤ تاکہ ساری دنیا میں غالب آجائے اور تمام نوع انسانی حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آجائے اور سب دنیا میں امن و امان قائم ہو اس کے لئے ہمیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا چاہیئے کیونکہ ہر منصوبہ مالی قربانیوں کا بھی تقاضا کرتا ہے۔

ہمارا ایک اور نہایت ضروری فرض یہ ہے کہ حضور انور نے اس منصوبہ کی کامیابی کے لئے ہمیں ایک روحانی پروگرام دیا ہے جو بار بار بطور یاد دہانی شائع ہوتا رہتا ہے اس سے ہم کبھی غافل نہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان ذمہ واریوں کو کما حقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

مُطالبہ

کسی ملک میں بیکاری کیوں پیدا ہوتی ہے اور بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ دیگر وجوہ کے علاوہ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کام کرنے والا اپنی پسند کا کام تلاش کرتا رہتا ہے جو اسے خاصی دیر تک نہیں ملتا اور یہ سارا عرصہ وہ بیکاروں میں شمار ہوتا ہے۔ اگر وہ جو کام بھی ملے کر لے تو وہ کبھی بے کار نہ رہے۔ اور اس کی ترقی کے امکانات بھی روشن ہو جائیں۔

— یہ بھی تحریک جدید کا ایک مطالبہ ہے کہ "جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں"۔ اگر ضرورت پڑے تو اس مطالبہ پر غور کیجئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباسات

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنی تصنیف لطیف حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں :۔

"اگرچہ خدا مخلوق سے بے نیاز اور مستغنی ہے مگر اس قسم کے دائمی غم اور حزن اور کرب وقلق اور تذلل و نیستی اور نہایت درجہ کے صدق اور صفا پر نظر کر کے مخلوق کے مستعد دلوں پر اپنے نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دیتا ہے اور اس کی پُرجوش دعاؤں کی تحریک سے جو آسمان پر ایک صعبناک شور ڈالتی ہیں، خدا تعالیٰ کے نشان زمین پر بارش کی طرح برستے ہیں اور عظیم الشان خوارق دنیا کے لوگوں کو دکھلائے جاتے ہیں جن سے دنیا دیکھ لیتی ہے کہ خدا ہے اور خدا کا چہرہ نظر آجاتا ہے۔"

نیز حضرت اقدس چشمہ معرفت میں فرماتے ہیں :۔

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور ان سب کا جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑا ٹکڑا کرنا چاہتی ہے وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمے کو بند کرتا ہے۔"

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"اسلامی اصطلاح کی رو سے اخلاص کے لفظ کے معنی ہی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی رضا کی جنت حاصل کریں گے محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضا کی جنت کو پا سکتے ہیں۔ بہرحال حضرت ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ ۳۰ سال عبادت کے بعد بھی خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق انہیں ایک بھنے والے نے کہا تو یہی کہا کہ تم نے اگر ۳۰ سال دن اور رات عبادت کی ہے تو یہ ایک قابلِ تعریف فعل ہے لیکن یہ کبھی نہیں سمجھنا کہ تم محض اس عبادت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضا حاصل کر سکتے ہو بلکہ اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ذلیل اور حقیر سمجھو۔ اور ہمیشہ ڈرتے رہو کہ کہیں اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ نہ ٹھہریں اور وہ اس کے حضور قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکیں۔ پس اگر ساری عمر نہایت اخلاص سے عبادت بجالانے کے بعد بھی خدا تعالیٰ کا ایک مخلص بندہ اپنی عبادت سے مطمئن نہیں ہو سکتا تو ایک دن کی عبادت سے کس طرح تسلی پا سکتا ہے

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے حالیہ دورہ جاپان کے دوران فرمایا:۔

اصل اسلام وہ ہے جو قرآن کریم میں بیان ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری جماعت کے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حالیہ عالمگیر دورہ کے موقعہ پر یورپ کی ایک پریس کانفرنس میں قرآن مجید اپنے ہاتھ میں لے کر یہ اعلان کیا تھا کہ اسلام وہ ہے جو اس کتاب میں بیان ہوا ہے۔

توجہ طلب

۱۔ اگر آپ کے پرچہ کے ریپر پر "توجہ طلب" کی مہر لگی ہوئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے سالانہ چندہ کی میعاد ختم ہو گئی ہے اور آپ سے گزارش کی جا رہی ہے کہ اگر آپ پرچہ جاری رکھنا چاہتے ہیں تو چندہ کی تجدید فرمائیں۔

۲۔ بعض دوست ایک سے زیادہ پرچے کی کاپیاں منگواتے ہیں اور زائد کاپیوں کو خود بعض احباب کے نام پوسٹ کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ آپ پرچہ صرف ایسے دوستوں کے نام پوسٹ کریں جو اس کا مطالبہ کریں یا اس بات کا یقین ہو کہ وہ اس پرچہ کا مطالعہ کرنا پسند کرتے ہیں۔ بعض اوقات یہ پرچے ہمارے دفتر میں واپس آجاتے ہیں اور ان کے ساتھ ایسا خط بھی اس میں مل جاتا ہے کہ ہم نے یہ تو پرچہ نہیں منگوایا اور نہ ہم اسے پڑھنا چاہتے ہیں۔

پس احباب سے گزارش ہے کہ از خود پرچہ پوسٹ کرنے سے قبل اس بات کا پتہ کر لینا چاہیئے کہ صاحب پرچہ کا مطالعہ کرنا بھی چاہتے ہیں یا نہیں؟

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغامات

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کے موقعہ پر ایک خصوصی روح پرور پیغام ارسال فرمایا تھا۔ یہ اجتماع ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو قادیان میں منعقد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بصیرت افروز پیغام میں سیدنا حضرت اقدس کے عظیم الشان دعاوی اور پیشگوئیوں کا ذکر کرنے اور انہیں بار بار پورا ہوتے دیکھنے کے ایمان افروز واقعات کی طرف اشارہ کرنے کے بعد اسی تسلسل میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ان نشانات کا پورا ہونا ہم پر بہت بڑی ذمہ واریاں عائد کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کو ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرتے ہوئے تقوے کی باریک راہوں پر قدم مارنا چاہیئے تاکہ خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو۔ حضور نے تلقین فرمائی کہ حضور اقدس کے ارشادات اور مبارک کلمات پر کان دھر داور اپنے نفوس کو غیر اللہ سے پاک کر کے صرف اسی کے ہو جاؤ۔ حضور نے احباب جماعت قادیان سے اپنی محبت کا ذکر کرتے ہوئے انہیں اپنے پیغام میں دعاؤں سے نوازا ہے۔

حضور کا یہ ارشاد ہفت روزہ "بدر" قادیان کے ۵ نبوت ۱۳۶۰ ہش بمطابق ۵ نومبر ۱۹۸۱ء کے شمارہ میں ص۳ پر شائع ہوا ہے۔ بدر قادیان کے شکریہ کے ساتھ پیغام کا کچھ حصہ ذیل ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

عزیزان! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے خدام اور اطفال اپنا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۳ ۲۴-۲۵ اکتوبر کو قادیان میں منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس اجتماع کو بہت برکت بخشے اور اس میں شامل ہونے والوں کو بھی اپنی برکت و رحمت سے حصہ وافر عطا فرمائے آمین

آپ اس بات کے گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو وعدے (حضرت اقدس) سے کئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے وہ پورے ہوتے اور پورے ہو
رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں کو پورا
ہوتے دیکھنا بہت بڑی سعادت اور نعمت
ہے اور بہت برکت کا موجب ہوتا ہے۔
لیکن یہ سعادت اور یہ نعمت اپنے ساتھ
عظیم ذمہ واریاں بھی لاتی ہے۔ جن کو ادا
کرنا اس سعادت کے حامل ہر شخص کے لئے
ضروری ہوتا ہے۔

اس اجتماع کے موقعہ پر میں احباب کو
اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آپ
اپنی ان ذمہ داریوں کو پورا کریں جو آپ
پر اس سعادت کے حصول کے نتیجہ میں
عائد ہوتی ہیں۔ انہی ذمہ داریوں اور
فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت
اقدس) فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ ہم اس سلسلہ میں
داخل ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ
ہر ایک جو بچایا جائے گا اپنے کامل ایمان
سے بچایا جائے گا۔ کیا تم ایک دانہ سے
سیر ہو سکتے ہو؟ یا ایک قطرہ پانی کا
تمہاری پیاس بجھا سکتا ہے۔ اس طرح
ناقص ایمان تمہاری روح کو کچھ بھی فائدہ
نہیں دے سکتا۔ ایمان پر وہی مومن لکھے
جاتے ہیں جو وفاداری سے اور صدق سے
اور کامل استقامت سے اور فی الحقیقت
خدا کو سب چیز پر مقدم رکھنے سے اپنے
ایمان پر مہر لگاتے ہیں۔ میں سخت دردمند
ہوں کہ میں کیا کروں اور کس طرح ان باتوں
کو تمہارے دل میں داخل کر دوں اور کس
طرح تمہارے دلوں میں ہاتھ ڈال کر گند
نکال دوں۔ ہمارا خدا نہایت کریم و رحیم اور
وفادار خدا ہے۔ اگر کوئی شخص کوئی حصہ
نجاست اپنے دل میں رکھتا ہے اور عملی طور
پر اپنا پورا صدق نہیں دکھلاتا تو وہ خدا
کے غضب سے نہیں بچ سکتا۔ سو تم اگر
پوشیدہ بیج نجاست کا اپنے اندر رکھتے ہو
تو تمہاری خوشی عبث ہے اور میں تمہیں سچ
سچ کہتا ہوں کہ تم بھی ان لوگوں کے ساتھ
پکڑے جاؤ گے جو خدا تعالیٰ کی نظر کے
سامنے نفرتی کام کرتے ہیں بلکہ خدا تمہیں
پہلے ہلاک کرے گا اور بعد میں ان کو۔ تمہیں
آرام کی زندگی دھوکا نہ دے کہ بے آرامی
کے دن نزدیک ہیں۔

پس خوش نصیب ہے وہ شخص جو حضرت
اقدس) کی ان نصائح پر عمل کرتا ہے اور اپنے
اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اپنے
دل سے ہر ایک قسم کا گند اور نجاست کو نکال
اور ہر قسم کی نفسانی آلائشوں سے پاک ہو کر
غیر اللہ کی محبت سے کلی طور پر منقطع ہوتے
ہوئے اپنے دل کے دروازے خدا کی محبت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس کے پیار کے لئے کھولتا ہے۔

اور کتنا بدقسمت اور بدبخت ہے وہ انسان جو (حضرت اقدس) کے غلاموں میں شامل ہونے کا دعوے کرتے اور ان برکات و انوار سے حصہ پانے کے بعد بھی جو آپ کے خادموں کے لئے مقدر ہیں (حضرت اقدس) کی باتوں پر کان نہیں دھرتا۔ اور اپنے دل کو نفسانیت سے پاک نہیں کرتا اور اپنے دامن کو دنیا اور اس کی آلائشوں سے آلودہ رکھتا ہے اور اس چند روزہ زندگی پر بھروسہ کر کے خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور چھوٹے چھوٹے حربوں اور نقصانوں کے لئے اپنے پیدا کرنے والے رب کی ناشکری کرتا ہے

پس اس موقعہ پر تم سے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ تم ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرتے ہوئے تقوے کی راہوں پر قدم مارو تا کہ وہ رحیم و کریم خدا تم سے خوش ہو جائے۔ اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی سے معمور کرو۔ اپنے دلوں کو ناپاکیوں سے دور کرو۔ بے جا کینوں، اور بغضوں اور بدظنیوں اور بدگمانیوں سے پرہیز کرو۔ نیکی اختیار کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار بنو۔ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہو اور اس رضا کے حصول کے لئے دعائیں کرو بلکہ ہمہ وقت اس کے حضور دعاؤں میں لگے رہو تا خدا تم پر رحم کرے۔

خدا کرے کہ تم (حضرت اقدس) کے مبارک کلمات پر کان دھرو اور اپنے نفوس اور اپنے دلوں کو غیر اللہ سے پاک کر کے صرف اسی کے ہو جاؤ کہ تمام راحتوں اور خوشحالیوں کا منبع اسی کی ذات ہے۔

تم ہمیشہ میرے دل کے قریب رہتے اور میں ہمیشہ تمہارے لئے دعائیں کرتا ہوں خدا تعالیٰ تمہیں اپنی ذمہ واریوں کو سمجھنے اور انہیں پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ خدا تم تمہارے ساتھ ہو اور ہمیشہ تمہیں اپنی حفاظت میں رکھے تمہاری مشکلات دور فرمائے تمہیں ہر قسم کی برکتوں رحمتوں اور فضلوں سے نوازے اور اپنی رضا کی جنتوں کا تمہیں وارث بنائے آمین

(دستخط) مرزا ناصر احمد

مطالبہ

آپ اپنے اندر جو صلاحیتیں بھی پاتے ہیں انکو کلی طور پر خلیفۂ وقت کے سپرد کر دینا ہی وقفِ زندگی ہے۔

جرمنی مشن میں ٹیلیکس کی تنصیب کے موقعہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر ہم نے سائنسی ترقی کا ساتھ نہ دیا تو ہم اپنے فرائض سے پہلو تہی کرنے والے ہوں گے۔ حضور نے فرمایا ہے کہ سائنس اور مذہب میں کوئی تضاد نہیں اور یہ بات صرف اسلام ہی نے ہمیں بتائی ہے۔

حضور انور نے ان گرانقدر خیالات کا اظہار اس پیغام میں کیا ہے جو جرمنی مشن میں ٹیلیکس کی تنصیب کے موقعہ پر بھیجا گیا ہے۔ اس مشن میں ٹیلیکس کی تنصیب کے بعد یہ پہلا پیغام تھا جو اس ٹیلیکس مشین پر وصول کیا گیا ہے۔ حضور انور نے ٹیلیکس مشین کی تنصیب پر خوشی کا اظہار فرمایا۔ حضور انور کے پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"مجھے معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے مشن میں ٹیلیکس نصب کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو مختلف ممالک کے احمدیوں کو آپس میں قریب تر کرنے کا موجب بنائے آمین۔

اسلام میں دیگر مذاہب کے مقابلے میں سائنس اور مذہب میں کوئی تضاد نہیں اگر ایک خدا کے الفاظ ہیں تو دوسری چیز اس کے افعال ہیں اور ان میں آپس میں کوئی تضاد نہیں۔ نئی نئی سائنسی اور تکنیکی ایجادات کے نتیجہ میں دنیا ایک ملت بنتی جا رہی ہے اور اس کا تقاضا ہے کہ اس کو ایک ہی مذہب کی برکات ملیں اور ساری انسانیت کے لئے ایک طریق میسر آئے۔ اور ہمارا اعتقاد ہے کہ یہ صرف اسلام ہی دے سکتا ہے۔

اگر ہم نے سائنسی ترقی کی رفتار کا ساتھ نہ دیا تو ہم اپنے فرائض سے پہلو تہی کرنے کے مجرم ہوں گے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی پوری توانائیاں خدا تعالیٰ کے ان مظاہر کو سمجھنے میں صرف کر دیں جو کہ قدرت کی شکل میں ہر طرف بکھرے پڑے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی پوری کوششیں امن اور پیار کے پیغام یعنی اسلام کی دنیا بھر میں تبلیغ و اشاعت میں صرف کر دیں کیونکہ آج کی تھکی ماندی دنیا کے لئے نجات کا صرف یہی ایک راستہ ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۲۱ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضور انور ایدہ اللہ

رحلت فرما گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب جماعت کو نہایت افسوس اور رنج سے اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ۳ اور ۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کی درمیانی شب ۸½ بجے رحلت فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خدا تعالیٰ آپ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ہمارے پیارے اور ہمارے محبوب ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ ۔ اور آپ کے عاشقِ صادق کے قرب میں آپ کا مقام ہو۔

اس مشکل اور کٹھن وقت میں ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے خدائے رحمٰن و رحیم کے حضور جھک جائیں اور اسی سے امداد مانگیں اور اسی کے حضور التجا کریں کہ وہ ہماری نصرت کو آئے اور ہمیں صبر کی طاقت اور ہمت عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے ہمارے دلوں کو مضبوط کرے۔ ہمیں اپنی رحمت اور بخشش سے نوازے۔ اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔ ہمارے جان سے پیارے آقا کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کی عمر اور صحت میں برکت بخشے کہ صرف وہی دعاؤں کو سننے والا اور انہیں قبول کرنے والا ہے۔ وہی مصائب کے وقت سہارا دینے والا اور زخمی دلوں کو ڈھارس بندھانے والا ہے اور صرف وہی اندھیروں کو روشنی سے بدلنے والا ہے۔

ہم صرف اسی کی پناہ چاہتے ہیں۔

مرزا منصور احمد (ناظر اعلیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی فنڈ کی نصف ادائیگی کرنے والوں کے لئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بابرکت صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی نصف ادائیگی کرنے والوں کی پہلی فہرست پیش کر دی گئی۔ فہرست ملاحظہ کرنے پر حضور انور نے نصف ادائیگی کرنے والے مخلصین کو اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ اس فہرست کے مطابق اب تک ۲۲ جماعتوں کے ایک ہزار دو سو سترہ افراد نصف ادائیگی کر چکے ہیں۔ یہ فہرست ملاحظہ کرنے پر حضور انور نے جو پیغام احباب جماعت کے نام رقم فرمایا ہے۔ اس کا مکمل متن احباب کے افادہ کے لئے درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے لئے میں نے جب ۱۹۷۳ء میں تحریک کی تو احباب جماعت نے پورے اخلاص اور بڑی فراخ دلی سے اس مد میں وعدے لکھوائے۔ میں نے یہ ہدایت کر دی تھی کہ احباب اپنے وعدوں کو پندرہ مراحل میں پورا کر دیں۔ اس وقت آٹھواں مرحلہ چل رہا ہے۔ گویا اس مرحلہ میں احباب کو عام حالات میں اپنے وعدہ کے نصف سے کچھ زیادہ دیر تک کی ادائیگی کر دینی چاہئے الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ مخلصین جماعت کو اس طرف توجہ ہے۔ دفتر نے میرے سامنے ایسے احباب و خواتین کی پہلی فہرست تیار کر کے دعا کی غرض سے پیش کی ہے۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ ادا کر دیا ہے جو رپورٹیں ان کو ملی ہیں وہ ابھی صرف ۲۲ جماعتوں کے ایک ہزار دو سترہ افراد کی ہیں۔ ان جماعتوں کے نام یہ ہیں۔

کراچی	۳۵۹	افراد
جہلم	۲۳	"
نوشہرہ چھاؤنی	۱۲	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمال ڈیرو نواب شاہ	۱	فرد
ایبٹ آباد	۷	افراد
سیالکوٹ	۸۸	"
تھرپارکر	۵۷	"
اٹک	۷	"
بھیرہ	۱	فرد
کوئٹہ	۳۴	افراد
گجرات	۱۶	"
فیصل آباد	۷۸	"
ربوہ	۲۹۵	"
متفرق	۲۳۹	"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان تمام مخلصین کے اموال میں برکت دے اور اسکے دیئے ہوئے اموال میں سے زیادہ سے زیادہ پھر اسی کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ وہ اس کے مزید فضلوں کے وارث بنیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

میں نے دفتر کو ہدایت کردی ہے کہ آئندہ بھی ان کو جو فہرستیں آتی جائیں وہ میرے سامنے پیش کرتے رہیں۔ اس مرحلہ میں پچھلے تمام مراحل سے زیادہ ادائیگی ہونی چاہیئے۔ والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا ناصر احمد

ھدیۂ تبریک

تحریکِ جدید کا ادارہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام احباب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ جلسہ کو ان کے لئے اور دیگر تمام دوستوں کے لئے ہر طرح بابرکت کرے اور ان برکتوں کو جاری رکھنے کے سامان فراہم فرمائے آمین

(حضور کا خصوصی پیغام بقیہ)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے ہمیں توفیق اور ہمت دے کہ ہم اس کے راستے پر چلنے کے لئے تمام قربانیاں دینے والے ہوں"۔ آمین

بحوالہ احمدیہ بلیٹن لندن مئی جون ۱۹۸۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کے

انڈونیشیا میں خطباتِ جمعہ

جیسا کہ ہمارے قارئین کرام کو معلوم ہے کہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلےٰ و وکیل التبشیر نے اس سال کے وسط میں سری لنکا۔ سنگاپور۔ جاپان اور انڈونیشیا کا دورہ کیا تھا۔ یہ دورہ تین ماہ پر محیط تھا۔ اس دورے کے دوران محترم میاں صاحب کو جماعت کے انتظامی امور سے متعلق مشورے کرنے اور ہدایات دینے کے علاوہ جماعت کے کثیر التعداد دوستوں اور متعدد غیر از جماعت دوستوں سے بھی ملاقات کا موقعہ ملا۔ متعدد مقامات پر دوستوں سے خطاب فرمانے اور ضروری امور کی طرف توجہ دلانے اور اس طرح بالواسطہ اور بلاواسطہ تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دینے کے مواقع بھی میسر آئے۔ خطبات جمعہ میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ابدی اور حیات بخش پیغام کی تشریح و توضیح کرنے اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس زمانے میں مذہبی دنیا میں جن انقلابات کی بنیاد رکھی ہے ان کی عالمگیر ترقی اور اس ترقی کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں ان کی تفصیل بیان کرنے اور دوستوں کے دلوں میں اللہ تعالےٰ کے قرب اور دینِ متین کے جذبے کو اجاگر کرنے کا موقعہ ملا۔

محترم میاں صاحب کے دورے کی چند ایک رپورٹیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ اب آنمحترم کے چند خطبات قارئین کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ ان خطبات میں بیان کردہ امور سے پوری طرح مستفید ہونے کی کوشش کی جائے گی۔ خطبوں کے خلاصے مکرم مولانا محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے بھجوائے ہیں ان میں سے پہلے دو خطبے چیمہ صاحب کے الفاظ میں ہیں اور تیسرا خطبہ مکرم حسن بصری صاحب کے الفاظ میں۔

— جزیرہ بالی انڈونیشیا میں خطبہ جمعہ —

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ کے مطابق رسول کریم ﷺ کے نمونہ پر عمل کریں

یُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ کے مطابق اسلام کے حکموں پر عمل کریں

مُحْیِ الدِّیْنَ کے مطابق اسلام کی تبلیغ کریں

——— ...(راقم محمود احمد چیمہ انچارج مبلغ انڈونیشیا)... ———

مورخہ ۵ ۶/۸۱ کو انڈونیشیا کے ایک خوبصورت جزیرہ بالی میں مکرم وکیل التبشیر صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کا خلاصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ آپ نے یہ خطبہ ایک احمدی دوست مسٹر راجیتو Rajistu کے ہوٹل میں اردو زبان میں ارشاد فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ چونکہ اکثر احباب نہ اردو سمجھتے ہیں نہ انگریزی۔ لہذا میں اردو میں خطبہ دوں گا۔ اور مکرم منیر الاسلام صاحب انڈونیشین زبان میں ترجمہ کریں گے۔

آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنی تقدیر کے مطابق رسول مقبول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ مکمل مذہب اسلام دیا۔ اور اس زمانہ میں حضرت کی جماعت میں شامل ہو کر ہم عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم کی مکمل تعلیم کا مکمل نمونہ بنیں گے

حضرت اقدس مسیح موعود کا مقام یہ ہے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو الہام کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یحیی الدین ویقیم الشریعۃ

اور ہم سب مردوں۔ عورتوں۔ بچوں۔ بوڑھوں کی ذمہ واری ہے کہ ہم اسلام کی تعلیم پر خود عمل کریں اور دوسروں تک بھی پہنچائیں۔ یحیی الدین کے معنی ہیں کہ ہم حقیقی اسلام کو دوسروں تک پہنچائیں اور یقیم الشریعۃ کے مطابق اسلام کی تعلیم کا عملی نمونہ دیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں مسلمان صرف نام کے رہ جائیں گے اور اس وقت میری امت کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے اور آپ لوگ جانتے ہیں کہ اس وقت کتنا فتنہ پھیلا رہے ہیں مگر آپ لوگوں کو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ڈرنا نہیں چاہیئے۔ اور خدا تعالیٰ کے فرمان بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ کے مطابق جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ساری زندگی دن رات خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے رہے۔ اسی طرح آپ لوگ جو حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بیعت میں داخل ہیں اور آپ اقرار کرتے ہیں کہ ہم حضور کے تمام حکموں پر عمل کریں گے لہٰذا آپ لوگ حتی المقدور آنحضرت اقدس کے نمونہ پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذمہ دو کام سپرد کئے ہیں۔ ان میں سے ایک کام یہ ہے کہ آپ مذہب کو زندہ کریں گے

لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ جو پیغام حضرت اقدس سے کر آئے ہیں۔ اس پیغام کو ہر گھر میں ہر شخص تک پہنچائیں۔ مجھے افسوس ہے کہ اس معاملہ میں جماعت سستی کر رہی ہے۔ دنیا میں کوئی ایسا قانون نہیں جو اپنے اعتقاد کو دوسروں تک پہنچانے میں روک بنے۔ اگر جلسوں اور لٹریچر کی وسیع اشاعت میں روک ہے تو انفرادی تبلیغ میں کوئی روک نہیں۔ آپ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں تبلیغ کر سکتے ہیں۔ بعض ممالک میں مبلغ نہیں جا سکتے مگر وہاں تبلیغ ہو رہی ہے۔

اس وقت بھی جماعت ترقی کر رہی تھی اور اب بھی ترقی کر رہی ہے علماء بھی مخالف ہیں لیکن پھر بھی جماعت حکمت عملی کے ساتھ تبلیغ کر رہی ہے۔ لہٰذا ہمیں قسم کی قربانی کرنی چاہیئے۔ کوئی قوم یا جماعت بغیر قربانی ترقی نہیں کر سکتی۔ آپ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کریں۔ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی جماعت کے سپرد یہ کام ہے کہ وہ مسلمانوں اور غیر مسلموں تک پیغام پہنچائیں۔ ان کے گھروں میں جائیں۔ موقعہ کے لحاظ سے مبارکباد دیں۔ وفات کے موقعہ پر تعزیت کریں اور ان کے غموں میں شریک ہوں اگر آپ لوگ طریق تبلیغ اختیار کریں گے تو لوگ آپ کی

طرف متوجہ ہوں گے۔ جب دکھ اور تکلیف کے وقت ہم ان کے شریک غم ہوں گے تو وہ ہمارا شکریہ ادا کریں گے۔ لہٰذا ہم سب کا فرض ہے کہ ہم عمل کریں۔

بالی میں آکر سب سے بڑی بات جو میرے لئے خوشی کا باعث ہے یہ ان لوگوں سے ملنا ہے۔ جو ہندوؤں سے اسلام میں آئے ہیں۔ ان کو بھی میں کہتا ہوں کہ وہ اپنے خاندان اور قبیلے کے افراد کو نہ بھولیں اور ان کو صحیح اسلام کی تعلیم سے روشناس کرائیں۔ ہمارا کام کوشش کرنا ہے اور اس کا مقبول نتیجہ پیدا کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اگر ہم صحیح طور پر اپنی ذمہ واریوں کو ادا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی نصرت ہمارے شامل حال ہوگی۔

مجھ سے اس سفر میں بعض عربوں نے یہ سوال کیا کہ آپ نے اسرائیل میں کیوں مشن کھولا ہے؟ تو میں نے ان کو جواب دیا کہ ہم قرآن کے تابع ہیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

لہٰذا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ ہم سب کو تبلیغ کریں۔ اسرائیل کو بھی اور دوسروں کو بھی جو ہندوؤں سے اسلام میں داخل ہوئے ہیں وہ اپنے خاندانوں تک یہ پیغام پہنچائیں اور اس راستہ میں جو بھی قربانی دینی پڑے دینی چاہئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے کتنی قربانیاں دیں۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے زمانہ میں بھی بہت سے لوگوں نے جانیں دیں۔ ۱۹۷۴ء میں بھی بیسیوں احمدیوں نے جانی قربانی دی۔ لہٰذا خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ہی ہمارا حافظ و ناصر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب حضرت اقدس نے دعویٰ فرمایا تو اس وقت آپ کی ایک بیوی نے بیعت نہ کی۔ آپ کے خاندان کے بعض افراد احمدی نہ ہوئے لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کے خاندان کا سلسلہ حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے شروع کیا۔ آپ کا بیٹا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد

اور آپ کا پوتا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ آپ کے خلیفہ بنے۔ اور میں بھی حضرت اقدس کا پوتا ہوں

کی پیشگوئیوں کے مطابق آپ کے خاندان نے ہر لحاظ سے بہت ترقی کی ہے اور ترقی جاری ہے اور یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ مطلب یہ کہ جو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرتا ہے، وہ گھاٹے میں نہیں رہتا۔ لہٰذا آپ لوگ بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جانوں مالوں اور اوقات کو قربان کریں۔ پھر یقیناً آپ کو بھی کامیابی نصیب ہوگی۔ اور خدا تعالیٰ کے بڑے فضلوں کے آپ لوگ وارث ہوں گے۔ شروع میں آپ کو قتل کیا جا سکتا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ آپ کی حفاظت کرے گا۔ لہٰذا کوئی شخص آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکا۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کی

کی خاص مدد ان کو ملتی ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہوں۔

آج سے اسّی ۸۰ سال قبل حکومت برطانیہ دنیا کے اکثر حصوں پر قابض تھی اور وہ عیسائی تھے اور کہتے تھے کہ حکومت برطانیہ اور عیسائیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ لیکن اب اللہ تعالےٰ کی تقدیر کے ماتحت حکومت برطانیہ پر رات ہے۔ مگر احمدیت پر رات نہیں آتی۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اب احمدی دنیا کے اکثر حصوں میں موجود ہیں اور جماعت دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ جو بھی قربانی کرے گا وہی ترقی کرے گا۔ بغیر قربانیوں کے ترقی نہیں ہو سکتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لہٰذا آپ لوگ اپنی سستیوں اور غفلتوں کو دور کریں اور خدا تعالےٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی دیں۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالےٰ آپ کے ایمانوں میں برکت اور کامیابی دے آمین

خطبہ کے بعد آپ کے ارشاد کے مطابق خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی اس کے بعد آپ نے کھانا تناول فرمایا۔ ازاں بعد دو گھنٹہ تک آپ وہاں رہے۔ اور احباب جماعت کے مختلف سوالات کے جوابات دیتے رہے۔

مبلغین کرام سے گزارش

۱۔ اگر آپ ہر ماہ اپنی کارگزاری کا ایک مختصر واقعہ ارسال فرمادیں تو قارئین کرام کی مسلسل دعاؤں کا باعث ہوگا۔

۲۔ قارئین کرام کی اکثریت۔ بلکہ سبھی قارئین کرام۔ جماعتوں کی کارگزاری کی تصویری خبریں بھی دیکھنے کی بھی متمنی ہوتی ہے۔ آپ جماعت کے مختلف شعبوں۔ تبلیغ۔ تعلیم۔ صحت کی تصاویر ارسال فرمائیں تو ادارہ تحریک جدید آپ کا ممنون ہوگا۔

۳۔ اوّلین احمدیوں کے واقعاتی انٹرویو ہماری تاریخ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ آپ یہ انٹرویو ریکارڈ کرنے کی کوشش فرمائیں۔

۴۔ مختلف احمدیوں کے الگ الگ فوٹو بھی درکار ہیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

مانسلور (انڈونیشیا) میں خطبہ جمعہ

شرائط بیعت کے عہد کو پورا کرو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج دنیا اپنے خدا کو بھول چکی ہے

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مانسلور میں مورخہ ۱۲/۶/۸۱ کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ذیل میں درج ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ مومن مسلمانوں کو مخاطب کرکے فرماتا ہے:

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ (النحل آیت ۹۱)

کہ اپنے اقراروں کو پورا کرو جو تم نے خدا سے باندھے ہیں

آپ سب جو حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بیعت میں شامل ہیں۔ آپ نے بھی اللہ تعالیٰ سے ایک عہد باندھا ہے۔ وہ عہد بیعت فارم کے الفاظ میں موجود ہے۔ تمام وہ شرائط جو بیعت کے وقت دہرائی جاتی ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونے کا مقام۔ شرک سے پرہیز۔ اسلامی تعلیمات پر عمل، حضرت اقدس کے تمام دعاوی پر لانا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنا شامل ہے اور یہی وہ عہد ہے جو آپ نے حضرت اقدس کی بیعت میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ سے باندھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی یہ وعید بھی کر دی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ سے عہد باندھ کر توڑتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا نشانہ بنتا ہے۔ سو اپنے وجود اپنی ذمہ داریوں اور اپنی شان کو پہچانیں۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ جو جماعت قائم کی گئی ہے۔ ان کا یہ کام اور فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ صحیح کو دنیا میں پہنچائیں گے خود بھی اس پر عمل کریں گے اور دوسروں کو بھی عمل کرنے کی ترغیب دلائیں گے۔ آج دنیا اپنے خدا کو بھول چکی ہے۔ آج مسلمان اسلام کی تعلیمات سے غافل ہو چکے ہیں۔ اب اسلام کو پھیلانے اور ساری دنیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے رہنے والے انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا یقین دلانے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا صحیح مقام بتانے اور ان کو اسلام کے جھنڈے تلے لانا ہماری ذمہ واری ہے۔ دوسرے عمل کریں یا نہ کریں مگر آپ جو جماعت احمدیہ میں شامل ہیں۔ آپ نے اپنے ہر عمل، ہر حرکت وسکون سے دنیا کے سامنے ثابت کرنا ہے کہ شریعت کا نمونہ اگر دیکھنا ہو تو احمدیت میں دیکھو اور یہی چیز ان کو اسلام کی طرف متوجہ کرے گی۔ خالی قیل وقال سے کچھ نہیں ہوگا۔ پہلے اپنی اصلاح کریں خود کوشش کر کے ارادۃً اسلام کے حکموں پر عمل کریں اور کسی بھی غفلت کا شکار نہ ہوں۔ اب جبکہ آپ کا نمونہ اسلام کے مطابق ہوگا تو لوگ خود بخود کھنچے چلے آئیں گے۔

ہمارے ہاں ایک مثال ہے کہ عطر دہ نہیں جس کے متعلق عطر بیچنے والا خوبیاں بیان کرے۔ بلکہ عطر وہ ہے جو اپنی خوشبو سے گاہک کو کھینچے سو آپ کے چہروں سے بھی آپ کے عمل سے بھی، آپ کے اخلاق سے بھی، اور آپ کی انسانی ہمدردی سے بھی، خدمت انسان سے بھی وہ روحانی خوشبو ظاہر ہوگی جس کے نتیجہ میں لوگ احمدیت میں داخل ہوں گے۔

سو اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنی ساری استعدادیں صرف کر دیں۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی برکات اس بارش سے بھی زیادہ تیز آپ پر برسیں گی جو بہت دفعہ میں یہاں دیکھ چکا ہوں کہ بڑی شدید برسات یہاں ہوتی ہے۔ یہ ظاہری برسات ان برکات کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے لوگوں پر نازل ہوتی ہیں جو اس کے صحیح اور سچے بندے بن جاتے ہیں۔ خدا کرے اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح احمدی بنائے اور آپ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی سچی روحانی اقدار کے سچے وارث ہوں اور قیامت کے دن جب خدا کے حضور پیش ہوں تو خدا کے فرشتے آپ کا استقبال کرنے کے لئے کھڑے ہوں۔ یہی وہ جنت ہے جس کا مومنوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت بھی دی ہے کہ جو اسلامی تعلیمات پر اور میرے حکموں پر عمل کرے گا۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ اس دنیا کو بھی جنت بنا دے گا۔ پس اگر دونوں جنتیں حاصل کرنی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کریں۔ اور حضرت کے ہاتھ پر جو اقرار کیا ہے اس کو پورا کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ آپ کے اموال اور اولاد میں برکت ڈالے۔ آپ کو حضرت کا سچا وارث بنائے اور دین و دنیا کی ساری برکات آپ کے حصہ میں دیدے۔ یہی ہم اس سے امید رکھتے ہیں۔ ہمارا رب بڑا رحمان اور رحیم ہے اور وہ اپنے بندوں کو کبھی

ضائع نہیں کرتا۔ کسی خوف کو دل میں نہ لائیں۔ کوئی مخالفت خواہ عوام کی طرف سے ہو ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کے گھر برکتوں سے بھر دے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے

۳۳ ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے افتتاح کیا۔ ۵۰۰ سے زائد احمدی احباب کی شرکت

واشنگٹن۔ جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کا ۳۳ واں جلسہ سالانہ ۴۔ ۵ ستمبر ۱۹۸۱ء کو امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں بخیر و خوبی منعقد ہوا۔ اس میں ملک کے دور و دراز علاقوں سے ۵۰۰ سے زائد احمدی نمائندگان نے شرکت کی۔

امریکہ کے مبلغ انچارج نے بذریعہ تار وکالت تبشیر کو اطلاع دی ہے کہ اس جلسہ سالانہ کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے کیا۔ اس جلسہ سالانہ میں امریکہ کے گوشے گوشے سے آئے ہوئے مقامی احمدیوں کے علاوہ کینیڈا اور سمندر پار کے بعض احمدی دوستوں نے بھی شرکت کی۔

فاضل مقررین نے دو روز تک احباب جماعت کو اپنی علمی، دینی اور تربیتی تقاریر سے مستفیض کیا۔ یہ تقاریر ان احباب کے علم اور ایمان میں اضافہ کا موجب ہوئیں۔ جملہ مقررین نے سامعین کو خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے عقائد کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

تار میں بتایا گیا ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے جملہ سامعین سے خطاب کرتے ہوئے دین حق کی اشاعت کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کے لئے تیار رہنے کی تلقین فرمائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ احباب امریکہ کی مساعی میں برکت دے اور کامیابی سے نوازے آمین۔

تحریک جدید کی مطبوعات کے لئے شعبہ تصنیف و کالت تبشیر سے رجوع کیجئے۔

- مسجد "ھدایت" جاکرتا میں خطبہ جمعہ -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ عالم الغیب والشہادۃ ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کی براہ راست ہدایت کے ماتحت تھا

مورخہ ۲۶ جون ۱۹۸۱ء بمقام مسجد "ھدایت" جاکرتا میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں دوستوں کے استفادہ کے لئے تحریر ہے۔

آپ نے فرمایا:۔

مضمون جو میں آج بیان کرنا چاہتا تھا وہ تو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کے متعلق تھا لیکن کل سے میری طبیعت بہت خراب ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے اور سفر ابھی باقی ہے۔ مجھے بخار بھی ہوگیا ہے۔ فلو کی شکایت ہے۔ اس لئے میں صرف دو تین عام باتیں بیان کرنے پر اکتفا کروں گا کیونکہ میں پانچ سات منٹ سے زیادہ بول نہیں سکتا

پہلے اس کے کہ میں اس طرف آؤں ایک بات میں آپ کو کہنا چاہتا ہوں۔ خطبہ جمعہ کے وقت آپس میں بولنا بات کرنا بلکہ اشارہ کرنا بھی ممنوع ہے۔ لیکن میں نے یہاں جماعت احمدیہ انڈونیشیا میں کئی جگہ یہ دیکھا ہے کہ خطبہ کے دوران بھی اور تقریر کے موقعہ پر آپس میں باتیں کرتے ہیں۔ یہ بہت معیوب بات ہے اس لئے یہ بات یاد رکھیں کہ اگر ایک اسلامی حکم کو بھی آپ ارادۃً رد کر دیں گے یا اس میں کمزوری دکھائیں گے یا اس پر عمل نہیں کریں گے تو آپ خدا تعالیٰ کی برکتوں سے محروم رہیں گے۔

اب میں دو باتیں جو میرے ذہن میں آئی ہیں وہ کہنی چاہتا ہوں ہم جو کہلاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو عالم الغیب والشہادۃ بھی ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کی براہ راست ہدایت کے مطابق تھا۔ قرآن حکیم تمام سچائیوں کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کی ہر خوبی ہر برکت کا

بیان تو کسی انسان کے اختیار میں نہیں جو آج میں بیان کرنا چاہتا ہوں وہ مثالاً ایک دو باتیں ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ شہد کے اندر تو خدا نے شفا کی حیثیت رکھی ہے اس پر غیر مسلم سائنس دان اور ڈاکٹر بھی کہا کرتے تھے کہ یہ بات صحیح نہیں اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خدا کا کلام نہیں بلکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے اب چند سال قبل میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ واقعی اس شہد میں جس کا بیان قرآن کریم کی اس آیت میں ہے شفا کی خاصیتیں موجود ہیں۔ قرآن کریم کی آیت میں واضح طور پر یہ الفاظ موجود ہیں کہ اس شہد میں شفا ہے جو مکھی کے پیٹ سے نکلتا ہے اور اس پر دراصل غیر مسلم اعتراض کرتا تھا۔ لیکن جیسا کہ میں نے بتایا چند سال قبل عیسائیوں ہی کی میڈیکل سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ شہد جس کو رائل جیلی کہتے ہیں اور جو Queen Bee کی غذا ہے اس میں ہر قسم کی شفا کی خاصیتیں موجود ہیں۔

اب میں وہ دو امور جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں مذکور ہیں بیان کرتا ہوں۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا تھا کہ آپ نے جو بھی فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کی براہ راست راہ نمائی کے نتیجہ میں تھا۔ آپ نے اپنے متبعین کو حکم دیا کہ جب بھی بچہ پیدا ہو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر کہی جائے اس پر بھی غیر مسلم اعتراض کرتے تھے کہ ایک بچہ جس کی آنکھ بھی نہیں کھلی پیدا ہوتے ہی ابھی اس کے غذا بھی اندر جانا نہیں شروع ہوئی۔ سمجھ کی عمر نہیں یہ کیا غیر معقول حرکت ہے کہ اس کے کان میں اذان دی جائے۔ اب اسی عیسائی میڈیکل سائنس نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ بچہ سب سے پہلے پیدا ہونے کے بعد سب سے پہلی آواز جو اس کے کان میں پڑتی ہے اس کو اس کا دماغ محفوظ کر لیتا ہے اور جب ایک مسلمان بچہ کے پیدا ہوتے ہی کان میں اللہ اور اس کے رسول کے نام کی آواز پڑے گی۔ وہ اس کے لئے ہمیشہ ہمیش کے لئے ایک بنیاد بن جائے گی اور بالواسطہ طور پر اس امر کا بھی اظہار ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر بچہ اسلامی فطرت یعنی صحیح فطرت لے کے ہی آتا ہے۔ لیکن اس کے والدین اپنی کوتاہی اور کمزوری سے اس کو بے دین بنا دیتے ہیں۔ آپ کے الفاظ کچھ اور ہیں لیکن مفہوم صرف مسلمانوں کو سامنے رکھ کر میں نے بیان کیا ہے۔

اب میں ایک واقعہ بھی بیان کر دیتا ہوں جس سے تصویری زبان میں بھی اس سچائی کی حقیقت آپ کے سامنے آجائے گی۔ ایک انگریز مع اپنی بیوی کے افریقہ کے جنگلوں میں ایک ڈیوٹی پہ مقرر تھا اس دوران بچی پیدا ہوئی چند سال بعد جب وہ انگلستان واپس آیا تو اس کی بچی شدید بیمار ہو گئی اور بخار میں

اس کی حالت یہ تھی کہ اس کے سر میں بھی بخار تھا اور اس نے اس بیماری کی حالت میں کچھ بولنا شروع کیا۔ جس کی کسی کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

بعد تحقیق یہ ثابت ہوا کہ وہ اس علاقہ کے ایک قبیلہ کی زبان بول رہی تھی جہاں اس کی پیدائش ہوئی تھی۔ حالانکہ اس بچہ کو ظاہراً اس زبان کا ایک لفظ بھی نہیں آتا تھا لیکن چونکہ پیدائش کے ساتھ ہی اس کے نوکروں کی آوازیں اس کے کانوں میں پڑ رہی تھیں اس لئے جو آوازیں اس نے سنیں وہ اس کے دماغ نے محفوظ کرلیں۔ اور بے ہوشی کی حالت میں وہی زبان بولنا شروع کردی

۱۹۷۹ء میں جب میں امریکہ میں تھا وہاں ایک ڈاکٹر جو امریکہ کے سب سے بڑے بچوں کے ماہر سمجھے جاتے ہیں ان کی تقریر مجھے سننے کا موقعہ ملا تھا اور مجھے بڑا لطف آیا کہ اس نے ساری ہی تقریر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کے ثبوت میں کی۔ اس نے یہاں تک بھی کہا کہ نہ صرف پہلی آواز سے ہی بچہ اپنی تربیت شروع کرتا ہے۔ بلکہ جب وہ آنکھ کھولتا ہے تو اس کو یہ بھی سمجھ آتی ہے کہ پہلی دفعہ یہاں پیدائش کے بعد آنکھ کھولتے ہی کون مجھ سے پیار کرتا ہے اور کون نہیں کرتا۔

اب میں تیسری بات بیان کرتا ہوں جو میرے ذہن میں تھی اس کے مختصر کرنے کے لئے تیسری بات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دعا بتاتا ہوں جس سے صاف واضح ہے کہ آپ عالم الغیب خدا کی طرف سے مبعوث ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ ہی آپ کی راہ نمائی کرتا اور آپ کے منہ سے وہ الفاظ جاری کرتا تھا جو آئندہ زمانوں میں بھی پورے ہونے والے ہیں تو دعا کے الفاظ یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ تَامَّةٍ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اس دعا میں جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے سکھائی اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کے لئے ہر مسلمان کو کہا گیا ہے حکم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد چاہو۔ سفر سے پہلے دعا کرکے روانہ ہو اس خدا کی مدد چاہو جس کا نام لے کر نہ زمین پر انسان کو کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ آسمان پر۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا اس زمانہ کی ہے جبکہ ہوائی جہاز کا تو تصور ہی نہیں تھا بلکہ ریل بس اور کار وجود تک تھا۔ اس وقت سواری کا ذریعہ صرف اونٹ یا گدھے تھے۔ ہمارے آقا و مطاع فداہ نفسی و روحی و جانی نے اس زمانہ میں یہ دعائیں سکھائیں اور یہ ہوائی جہاز کے سفروں کا زمانہ ہے۔ اس لئے یہ دعا خدا تعالیٰ سے کی حفاظت چاہنے کے لئے کہ جب انسان ہوائی جہاز کا بھی سفر کر رہا ہو بڑی

ضروری ہے۔ اور یہ باتیں بتانے کے بعد میں آپ سے کہوں گا کہ اپنے نفسوں کو ٹٹولیں اور محاسبہ کریں کہ کیا آپ کا ایمان اس مقام پر ہے جو ان سچائیوں کو دیکھ کر ہمارے ایمان کو ہونا چاہیئے۔ ایک نہیں ہزاروں لاکھوں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد موجود ہیں جو ہماری راہنمائی کرتے ہیں اور ان سب سچائیوں کا منبع قرآن کریم ہے۔

پس قرآن پڑھیں اس پر غور کریں اور اپنے قول اور فعل اس کے مطابق بنائیں۔ اللہ تعالےٰ نے کوشش کا حکم دیا ہے اور انسان اگر اپنی کوشش انتہا تک پہنچا دے تو اپنے فرض سے وہ سبکدوش ہوتا ہے۔ اور جب آپ احمدیت میں شامل ہوئے تو ان سب باتوں کا آپ کو خیال رکھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسکی توفیق دے آمین۔

مطالبہ

عورتوں کے حقوق کی حفاظت بھی تحریک جدید کے مطالبات میں شامل ہے۔ آپ اسے اپنی ذات سے شروع کریں اور اپنے ہی گھر سے۔

آپ کے گھر کی ہر عورت کو اس کے جائز حقوق ملنے چاہئیں اور آپ اس کی نگہداشت کریں ؂

کیا آپ

جوبلی فنڈ اور تحریکِ جدید کا چندہ باقاعدگی سے ادا فرما رہے ہیں؟ اور

کیا آپ

ماہنامہ تحریک جدید کو اپنی تبلیغ کا ذریعہ بناتے ہیں۔ یہ پرچہ عاریتہً دوستوں کو دے کر یا اس کے مزید خریدار بنا کر یا دوستوں طالب علموں اور ریڈنگ روم کے نام یہ پرچہ لگوا کر۔ اس کا چندہ صرف پانچ روپے سالانہ ہے۔

اگر آپ کے کوئی دوست اس پرچہ میں دلچسپی رکھتے ہوں اور انہیں اس کے حصول میں دشواری ہو تو ہمیں اطلاع دیں۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

چند سطور بطور یاد دہانی

پانچ روپے کے منی آرڈر کے سلسلہ میں تردد کرنے کی بجائے آپ

تحریک جدید ماہنامہ

کا سالانہ چندہ اپنے باقی جماعتی چندوں کے ساتھ بھی ادا فرما سکتے ہیں۔ اگر یہ چندہ آپ کے ذمہ واجب الادا ہے تو مزید تاخیر نہ فرمائیے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوتِ احمدیت
دُنیا کے کناروں تک

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق رئیس التبلیغ بلاد عربیہ)

آج سے ۹۵ سال پہلے کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہوشیارپور شہر میں ہمارے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"خدا تیرے نام کو اس روز تک جو
دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ
قائم رکھے گا اور تیری دعوت دنیا
کے کناروں تک پہنچا دے گا"۔

اور آپ نے خدا کا یہ وعدہ اپنے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں شائع کرایا۔ اس اشتہار میں آپ کو ایک ایسے فرزند کی بشارت بھی دی گئی تھی جو اپنے کاموں میں اولوالعزم اور دنیا کے کناروں تک شہرت پانے والا تھا۔

جس وقت یہ اشتہار شائع کیا گیا تھا۔ اس وقت ابھی سلسلہ احمدیہ کی بنیاد نہیں رکھی گئی تھی اور آپ کے ساتھ صرف چند ایک درویش تھے اور آپ کے قادیان کے سب جدی رشتہ دار وغیرہ آپ کو کسی حساب و کتاب میں نہیں سمجھتے تھے اور نہ خاطر میں لاتے تھے۔

آپ کی تالیف کردہ کتاب براہین احمدیہ کے پہلے چار حصے ۱۸۸۰ء سے ۱۸۸۴ء تک آپ کے صوبہ و ملک پنجاب و ہندوستان میں شائع ہو چکے تھے۔ اور ہندوستان کے نیک دل مسلمانوں میں بھی اس کی وجہ سے آپ کی عزت قائم ہو چکی تھی اور ساتھ ہی ہندوستان کے ہندو آریہ اور عیسائی اصحاب اور مسلمان علماء کا ایک گروہ بھی آپ کے مخالف ہو چکے تھے۔ لیکن بیرونی دنیا میں آپ کو کوئی جانتا بھی نہیں تھا۔ ایسے وقت میں خدا تعالیٰ کا آپ سے یہ وعدہ شائع ہوا۔

۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو اس موعود فرزند (فضل۔ بشیر الدین۔ محمود احمد، مصلح موعود) کے پیدا ہو جانے کے بعد، جس کا اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں وعدہ دیا گیا تھا۔ آپ نے سلسلہ احمدیہ کی بنیاد رکھی اور ایسے لوگ دل و جان سے آپ کی دس شرائط بیعت پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں انہیں دعوت دی کہ وہ ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں بیعت کرنے کے لئے آجائیں۔

اس اعلان کے بعد آپ نے لدھیانہ میں بیعت لی اور سب سے پہلے حضرت حافظ حاجی حکیم مولوی نورالدین صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھیروی نے بیعت کی اور ایک رجسٹر بیعت کنندگان میں
محضروری کوائف، نام ولدیت وسکونت وغیرہ ان
کے نام درج کئے گئے۔ لدھیانہ میں پہلے روز بیعت کرنے
والوں کی تعداد ۴۰ تھی۔ ان میں کوئی بادشاہ یا وزیر یا
امیر کبیر ملیونیر نہیں تھا صرف صاف دل درویش تھے۔ ازاں بعد
آپ ماہ اپریل میں قادیان تشریف لے آئے۔ اور آپ
کا یہ سلسلہ بیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک جاری
ہے۔

۱۳۰۸ھ یا ۱۸۹۰ء میں آپ نے رسالہ فتح اسلام
شائع فرمایا جس میں اپنا منصب اور اپنی آمد کے مقاصد
اور ان مقاصد کے پورا کرنے کے لئے پانچ قسم کے وسائل
کا ذکر فرمایا۔ آپ کی اس دعوت کے شائع ہونے پر سیلاب
امڈ آیا۔ لیکھرام جیسے دشمن اسلام کا تو ذکر کیا؟ آپ
کے ایک ہمسایہ وزیر سایہ وہم ملال وہم مکتب اور
مالک و ایڈیٹر رسالہ اشاعت السنہ نے جو بزعم خود
سارے ہندوستان کے بہت بڑے عالم تھے۔ اپنے
ساتھ پایہ تخت دہلی کے اپنے ایک بزرگ استاد صاحب
کو ساتھ ملا کر، ہندوستان کے ۳۰۰ علماء کے دستخطوں
اور مہروں سے مزین ایک فتوے شائع کیا جس میں آپکو
(نعوذ باللہ) کافر قرار دیا گیا۔ اور آپ کے متبعین
سے ہر قسم کے تعلقات اخوت دینی اور دنیاوی منقطع
کرنے کا حکم دے دیا اور گویا اپنی اس کارروائی سے
آپ کو قتل کر دیا۔

وہ خدا جس نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا تھا
کہ میں تیرے نام کو عزت کے ساتھ دنیا میں قائم
کرونگا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤنگا
اگر یہ وعدہ اسی کا تھا اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ
یہ وعدہ اسی کا ہے تو پھر کسی عالم یا غیر عالم، حاکم یا
غیر حاکم کی کیا مجال ہے کہ وہ اس کے وعدوں میں
روک بن سکے۔ یا اس کے کاموں کو ملتوی کر دے؟ اس
لئے خلق خدا کا آپ کی طرف رجوع سنت اللہ کے
مطابق بتدریج ہو گیا اور اس نے اپنے وعدہ کی صداقت
کو ہر سال ثابت کرنے کے لئے آپ کو یہ ہدایت دی کہ
ہر سال آپ کے مرکز میں ایک جلسہ ہوا کرے۔ جس میں
آپ کے محب و مخلص شامل ہوا کریں اور آپ سے دینی
برکات حاصل کریں۔ چنانچہ ۱۸۹۱ء سے اس

جلسہ سالانہ

کی بنیاد رکھی گئی جس میں پہلے سال ۷۵ یا ۷۵ اصحاب
شامل ہوئے۔ ۱۸۹۲ء میں یہ تعداد ۳۲۷ ہو گئی اور
یہ تعداد سال بہ سال بڑھتی گئی اور اب ہماری آنکھوں
کے سامنے یہ نظارہ ہے کہ ۱۹۸۰ء کے جلسہ سالانہ
میں ڈیڑھ لاکھ افراد اس میں شامل ہوئے اور ان
میں سے ہر ایک اس بات کا ثبوت تھا کہ آپ کے
ساتھ جو وعدہ کیا گیا تھا وہ دن بدن پوری شان
سے پورا ہو رہا ہے اور انشاء اللہ پورا ہوتا چلا جائیگا
ولا راد لفضلہ ولا مبدل لکلماتہ

آپ کی دعوت آپ کی زندگی ۱۹۰۸ء تک نہ
صرف ہندوستان کے کناروں، بمبئی۔ مدراس۔ کلکتہ
تک اور اسلامی ممالک میں پہنچی تھی بلکہ انگلستان میں دعوے کرنے اور مرنے اور ڈوئی کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں بلند بانگ دعاوی کرنے اور ہلاک ہونے کی وجہ سے آپ کے بعض مخلصین کے مشرقی ممالک میں جانے کی وجہ سے مشرقی افریقہ میں بھی پہنچ چکی تھی.

گزشتہ سال آپ کے جلسہ سالانہ میں بیرونی دنیا کے ۱۴، ۱۵ ممالک انگلستان۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ، کینیڈا، ریاست ہائے متحدہ امریکہ جاوا۔ سماٹرا۔ ملیشیا۔ مصر۔ متحدہ امارات عرب، نائیجیریا غانا۔ سیرالیون۔ اور مارشیس وغیرہ کے بھی وفود اس جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر اور حاضرین جلسہ کو اپنی اپنی زبانوں میں اپنے اپنے ملک کی احمدیہ جماعتوں کے سلام و پیغام پہنچا رہے اور آپ سے خدا تعالیٰ کے اس وعدہ کے پورا ہونے کا ثبوت مہیا کر رہے تھے اور ہزاروں ہزار لوگ انہیں اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے تھے اور قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان :۔

(ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین۔ انھم لھم المنصورون۔ وان جندنا لھم الغالبون)

کہ ہم اپنے مرسل بندوں سے یہ کہہ چکے ہیں کہ ہماری مدد ضرور بالضرور ان کے شامل حال ہوگی اور وہی منصور ہوں گے اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

ان کے ایمانوں کو زیادہ کر رہا تھا۔

خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے اپنے وعدہ :۔

"خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا"

کو ایک اور شاندار پہلو سے بھی پورا فرمایا کہ دنیا کے کناروں پر آپ کی دعوت کو بیاری دنیا میں پہنچانے کے لئے آپ کی جماعت کے مراکز بھی قائم فرما دیئے جو شب و روز اس مقصد کی تکمیل میں لگے ہوئے ہیں جس کے لئے آپ کو مبعوث فرمایا گیا تھا۔

سب سے پہلے ۱۹۱۳ء میں انگلستان کے کنارہ (لنڈن) جو شمالی دنیا کا ایک اہم ملک یا جزیرہ ہے، آپ کی دعوت کو شمالی دنیا میں پھیلانے کے لئے مرکز قائم ہو گیا۔ پھر ارض مقدسہ کے کناروں حیفہ میں جہاں بحیرہ روم کی لہریں اپنی بہاریں دکھلاتی ہیں۔ پھر سماٹرا اور جاوا کے کناروں میں پھر ملایا۔ سنگاپور اور ریزائہ فجی کے کناروں میں اور افریقہ کے میگوس (نائیجیریا) اور سالٹ پانڈ (غانا) اور freetown (ابی جان (آئیوری کوسٹ) پھر منروویا (لائبیریا) اور freetown (سیرالیون) اور باتھرسٹ (بنجول) گیمبیا میں آپ کے

مراکز دعوت

قائم ہو گئے۔ جنوبی امریکہ کے بوئنس آئرس اور وسط امریکہ کے میکسی کو اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ایسے شہروں میں جو دنیا کے کناروں پر واقع ہیں آپ کی جماعت اور مراکز قائم ہوئے جو دن رات آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے نام کو عزت سے یاد کرتے اور آپ کی دعوت

توحید حقیقی اور رسالت محمدیہ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی اشاعت میں اپنے اموال، نفوس اور اوقات کی قربانیاں دے رہے ہیں اور آج دنیا کا کوئی کنارا ایسا نہیں۔ جس کے متعلق یہ کہا جا سکے کہ وہاں آپ کا نام عزت کے ساتھ نہیں لیا جاتا یا وہاں آپ کی دعوت نہیں پہنچی۔ اور ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ خالق ارض و سما نے آپ کے ساتھ یہ وعدہ فرمایا تھا اور اس کی مشیت کو دنیا میں نافذ ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا۔

جب ہم ایک طرف قادیان کی ایک تقریباً ویران شکستہ اور دور افتادہ گمنام بستی اور اس کے ایک گمنام رہنے والے کو دیکھتے ہیں اور دوسری طرف اس گمنام بندۂ خدا پر خدا تعالیٰ کے یہ افضال و برکات نازل ہوتے دیکھتے ہیں تو ہمارے دلوں میں خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایک یقین کامل اور ایمان محکم پیدا ہوتا ہے اور ہمارے دلوں میں تحریک پیدا کرتا ہے کہ ہم بھی خدا تعالیٰ کے ان بندوں میں سے ہو جائیں جنہوں نے (بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ) کے مطابق اپنے آپ کو خدا کے لئے وقف کر دینا اور بندگانِ خدا کو راہِ راست پر لانے کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کی قربانی دی اور خدا تعالیٰ نے ان کے اس

احباب خیال کریں

اگر آپ کے کوئی رشتہ دار بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں تو اس بات کا آپ ضرور خیال رکھیں کہ وہاں جماعت سے ان کا رابطہ مستحکم ہے اور وہ اپنے مذہبی فرائض اور جماعتی ذمہ واریوں کو احسن طریق پر ادا کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ بھی مبلغ انچارج صاحب کو توجہ دلا سکتے ہیں کہ وہ آپ کے رشتہ دار کا خیال رکھیں اور آپ مکرم وکیل التبشیر صاحب کو بھی لکھ سکتے ہیں کہ وہ مبلغ انچارج صاحب کو اس سلسلہ میں خاص خیال رکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔

یہ بات آپ کے، آپ کے رشتہ دار اور ساری جماعت کے مفاد میں ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

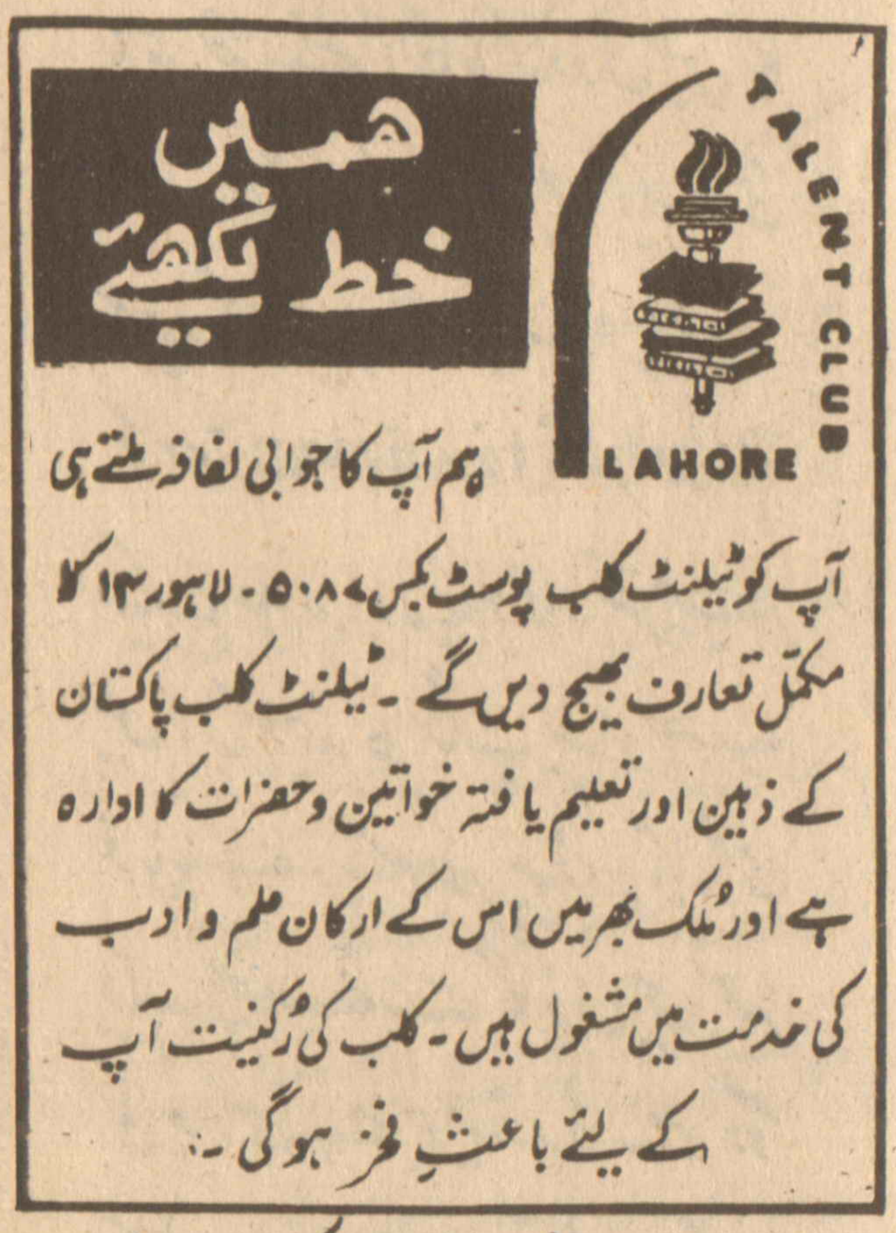
TALENT CLUB
LAHORE
ہمیں
خط لکھیے
ہم آپ کا جوابی لفافہ ملتے ہی
آپ کو ٹیلنٹ کلب پوسٹ بکس ۵۰۸۷ - لاہور ۱۴ کا
مکمل تعارف بھیج دیں گے۔ ٹیلنٹ کلب پاکستان
کے ذہین اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا ادارہ
ہے اور ملک بھر میں اس کے ارکان علم و ادب
کی خدمت میں مشغول ہیں۔ کلب کی رکنیت آپ
کے لیئے باعثِ فخر ہو گی۔

۴ وقف اور خدمت کو قبول فرما کر اس دنیا میں ان کا کام عزت سے بلند کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کے اخبارات میں

مسجدِ سپین کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو سرزمینِ سپین میں ۵ صدیوں کے بعد پہلی مسجد کی تعمیر کا آغاز کرنے کی سعادت عطا فرمائی ہے اور اس مسجد کی تعمیر کا تذکرہ دنیا کے دیگر ممالک کے ذرائع ابلاغ اور اخبارات کی طرح جاپان کے اخبار میں بھی آیا ہے۔ چنانچہ ۲۵ر اکتوبر کے اخبار "MAINICHI DAILY NEWS" میں خاکسار کا ایک خط شائع ہوا ہے جس کا اردو ترجمہ احباب کی دلچسپی اور اطلاع کی غرض سے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے:۔

مدیر محترم! میں چاہتا ہوں کہ آپ کے توسط سے میں آپ کے مؤقر اخبار کے معزز قارئین کو اس اہم خبر سے آگاہ کر دوں جس کا تعلق سرزمینِ سپین میں ایک نئی مسجد کی تعمیر سے ہے۔ ۹ر اکتوبر کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد نے ایک سادہ اور پُر وقار تقریب میں اس مسجد کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا ہے۔ یہ مسجد پیڈرو آباد نامی ایک چھوٹے سے گاؤں میں تعمیر کی جا رہی ہے جو میڈرڈ سے دو سو میل جانب جنوب قرطبہ کے قریب واقع ہے۔ تعمیرات سے متعلقہ سرکاری شعبہ نے تعمیر کے نقشہ کو منظور کر لیا ہے جبکہ سپین کی کیتھولک حکومت اس سے پہلے ہی مسلمانوں کی اس عبادت گاہ کی تعمیر کے بارہ میں تحریری طور پر اپنی رضامندی کا اظہار کر چکی ہے۔

شائد نئی تعمیر کی جانے والی یہ مسجد سپین میں پہلے سے موجود مساجد جتنی شاندار نہ ہو اور یوں بھی (سرِ دست) اس مسجد کے ذریعہ سپین کی شہرۂ آفاق مساجد کی طویل فہرست میں صرف ایک ہی مسجد کا اضافہ ہوگا لیکن اس بظاہر معمولی نظر آنے والی کیفیت کے باوجود آپ کے اخبار

کے قارئین کے لئے یہ امر یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا کہ اس مسجد کی تعمیر سے سپین کی تاریخ میں ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے مسلمانوں نے سپین میں اپنے دورِ حکومت میں جو آخری مسجد تعمیر کی تھی اس پر یقیناً پانچ صدیاں بیت چکی ہیں۔ ان ۵ طویل صدیوں میں نہ صرف یہ کہ سپین میں کوئی نئی مسجد تعمیر نہیں ہوئی بلکہ پہلے سے موجود شاندار مساجد سپین میں اسلامی دورِ حکومت کی خوبصورت اور ایمان افروز نشانیاں ہیں وہ بھی اب صرف سیاحوں کی دلچسپی اور کشش کا مرکز بن کر رہ گئی ہیں۔ اس پس منظر میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تعمیر کی جانے والی اس نئی مسجد کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ اب پھر سے اپنے آپ کو دہرانے لگی ہے سپین کے افق پر اس نئی مسجد کے طلوع کو میں ایک ایسے مثبت اور معنی خیز علامتی نشان سے تعبیر کرنا چاہتا ہوں جو اپنی عظمت پر شاہد ناطق ہے۔"

عطاء المجیب راشد
ٹوکیو (جاپان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک دُعا

"اے خداوند کریم تمام قوموں کے مستعد دلوں کو ہدایت بخش کہ تا تیرے رسول مقبول افضل الرسل محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور تیرے کامل و مقدس کلام قرآن شریف پر ایمان لاویں اور اس کے حکموں پر چلیں اور ان تمام برکتوں اور سعادتوں اور حقیقی خوشحالیوں سے متمتع ہو جائیں کہ جو سچے مسلمانوں کو دونوں جہانوں میں ملتی ہیں اور اس جاودانی نجات اور حیات سے بہرہ ور ہوں کہ جو نہ صرف عقبےٰ میں حاصل ہو سکتی ہیں بلکہ سچے راستباز اس دنیا میں اس کو پاتے ہیں۔"

(برکات الدعا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم

اِک آفتابِ درخشاں کہ ہر کرن جس کی
ازل کے نُور سے محوِ کلام رہتی ہے
وہ ماہتاب ہے حدِّ غروب سے باہر
ضیا فضاؤں میں جس کی مدام رہتی ہے

وہ پھول جس میں ہے فردوس و خُلد کی نکہت
وہ جس کے رنگ سے مہکا ہے زندگی کا ضمیر
وہ حرف و لفظ کا مجموعۂ بصیرت ہے
نہیں ہے دونوں جہانوں میں جس کی کوئی نظیر

وہ رہنمائے دِل و ذہن۔ روحِ فکر و نظر
وہ راستہ ہے حقیقت شعار دُنیا کا
بغیر اُس کی ہدایت بساطِ ہستی پہ
چلا نہیں ہے کبھی کاروبار دُنیا کا

نظر نظر میں نیا معجزہ اُبھرتا ہے
مَیں جب کلامِ خدا پہ نگاہ کرتا ہوں
میں اس سخن کو خدائے کلام کیوں نہ کہوں
مَیں اہلِ ہوش ہوں اور اس کی چاہ کرتا ہوں

ہیں اُس کے دامنِ تقدیس میں رموزِ حیات
اسی سے سرِّ جہاں کا سراغ ملتا ہے
تلاوت اور وہ آیاتِ آسمانی کی
دِل و نگاہ کو اُس سے فراغ ملتا ہے

ہے نُورِ حق کی نشانی صحیفۂ قُرآں
ہر ایک لفظ میں جاری ہے چشمۂ عرفاں

(ثاقب زیروی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تردامنی

عارف نہیں جو رمزِ خطائے بشری کا
طعنہ مجھے دیتا ہے وہ دامن کی تری کا

جھونکا کبھی آجائے جو بادِ سحری کا
شکوہ نہ رہے پھر مجھے بے بال و پری کا

ہوتا نہ اگر خوف مجھے پردہ دری کا
پھر دیکھتے عالم مری آنکھوں کی تری کا

خود اپنے گریبان میں جھانکا نہیں جاتا
عالم یہ ہے انسان کی کوتہ نظری کا

اب راہ میں رہرو نظر آتا نہیں کوئی
چرچا ہے زمانے میں فقط راہبری کا

سو جاتے ہیں جا کر کہیں سایہ میں شجر کے
حق کون ادا کرتا ہے اب نامہ بری کا

کس موڑ پہ لے آئی ہے یہ شامتِ اعمال
احساس دعاؤں کو نہیں بے اثری کا

نعرہ جو لگا بیٹھے تھے لَا عِلْمَ لَنَا کا
باقی ہے اثر آج بھی اس بے خبری کا

ٹوٹے جو کہیں حفظِ مراتب کا کوئی بند
پھر فرق کہاں رہتا ہے خشکی و تری کا

کھل جاتا ہے یہ غنچۂ دل یاد سے ان کی
احسان نہیں مجھ پہ یہ نسیمِ سحری کا

واقف ہے سلیم اپنی حقیقت سے ہر انساں
سودا ہے ہر اک سر میں مگر ناموری کا

سلیم شاہجہانپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لمحاتِ گریزاں

لمحاتِ گریزاں رُک سے گئے بیتے ہوئے دن لوٹ آئے ہیں
یادوں نے جھروکے کھول دیئے یا میرے وہم کے سائے ہیں

دینا ہے تو جو کچھ دے سکتا ہے دے، اور آپ بلا کر دے
مَیں لاکھ فقیر سہی لیکن کیا ہاتھ کبھی پھیلائے ہیں

تُو کشتِ محبت کو شبنم دے کر احسان جتاتا ہے
میں نے تو شورِ زمینوں پر بھی اکثر مینہہ برسائے ہیں

یہ جذبۂ دل ناکام رہا وہ نطق و بیاں بیکار گئے
ہنگامۂ ہست و بود میں ہم کیوں لائے گئے کیوں آئے ہیں

میزان میں اپنی بیش نہ کم یعنی تقدیر میں عیش نہ غم
پا کر نہ کبھی اٹھلائے ہیں کھو کر نہ کبھی پچھتائے ہیں

تکیہ جو کرو تو ان پہ کرو ظلمت سے نہ گھبراؤ نہ ڈرو
کیا دل کے داغوں کے سورج اور چاند کبھی گہنائے ہیں

مَیں نے تو نسیم اک بار نہیں سو بار تمہیں سمجھایا ہے
اس دیس میں سب پردیسی ہیں جانے کس دیس سے آئے ہیں

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیثِ غم

نہ کہیں بھی مجھ کو اماں ملی نہ عرب مرا نہ مرا عجم
تو پھر اے شہِ عرب و عجم! میں کسے کہوں یہ حدیثِ غم

مرے چار سُو رمِ ہاؤ ہُو، ہوئے شعلہ رُو مرے کاخ و کُو
ہے چمن تمام لہُو لہُو، مرے خوں کا رنگ ہے، یَم بہ یَم

یہ قرارِ رونقِ انجمن، نہ وقارِ رشتۂ جان و تن
مَیں نثار تجھ پہ مرے وطن ترے غم سے ہے، مری آنکھ نم

میں فدائے روئے رسولؐ ہوں، میں نثار کوئے رسولؐ ہوں
میں گدائے کوئے رسولؐ ہوں، تو میں کیوں بنوں ہدفِ ستم

مَیں رہینِ جور و جفا رہا، ترے نام پر شہِ دوسرا
یہ تُو ہی بتا مجھے تا کجا میں رہوں گا منتظرِ کرم

ہوئی خونفشاں مری چشمِ نم، ابھی خونچکاں ہے مرا قلم
مگر اے شہِ عرب و عجم! میں کسے کہوں یہ حدیثِ غم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ میں روحانی انقلاب

(مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

افریقہ کی اہمیت

ہمارے پیارے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امامِ جماعت احمدیہ نے ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے تاریخی دَورہ سے واپسی پر فرمایا:۔

"حضرت مصلح موعود ؓ نے ایک موقعہ پر فرمایا تھا کہ افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے رکھا ہوا ہے۔ اَب وہاں جاکر میں نے بنظرِ غائر جائزہ لیا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ واقعی افریقہ میں عیسائیت کے ساتھ لڑی جانیوالی اس آخری جنگ میں انشاء اللہ فتح اسلام کی ہی ہوگی کیونکہ یورپ میں تو عیسائیت کی مذہبی حیثیت ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ گرجوں کے سامنے FOR SALE کے بورڈ آویزاں ہیں۔ بہت سے گرجے فروخت ہو کر بعض گیراج میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ اور تو اور ملکہ انگلستان جسے محافظِ عیسائیت کا لقب دے رکھا ہے وہ ایک ایسے بل کی توثیق کرنے پر مجبور ہوئی جو سراسر غیر فطری اور خود عیسائی مسلّمات کے منافی تھا۔ اور اَب تو نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ایک گرجا میں بعض نوجوانوں کے مطالبہ پر سنڈے سروس کے بعد انتظام بھی جائز قرار دے دیا گیا ہے۔"

(تحریک جدید اگست ۱۹۷۰ء)

مشاہدہ کا نتیجہ!

جماعت احمدیہ کے روحانی سپہ سالار نے افریقی بھائیوں کی حالتِ زار دیکھی اور ان کی ترقی کے لئے نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا منصوبہ بنایا۔ جیسا کہ حضور خود فرماتے ہیں:۔

"مَیں نے پچھلے سال مغربی افریقہ کے دَورہ میں حالات کو بچشمِ خود دیکھا۔ میرا یہ مشاہدہ بالآخر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا باعث بنا۔ دوستوں نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر اپنے اپنے طور پر اخلاص کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اَب یہ تحریک بڑی بابرکت ثابت ہو رہی ہے۔ مغربی افریقہ کے بعض ممالک میں اَب تک کئی ہسپتال اور سکول کھل چکے ہیں۔ جن میں لوگوں کو طبی اور تعلیمی سہولتیں بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ اسلام کے حسن و احسان کا کرشمہ ہے کہ افریقہ میں کاروانِ اسلام چھلانگیں لگاتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے لوگ عیسائیت کو خیرباد کہہ کر حلقہ بگوشِ اسلام ہو رہے ہیں۔" (الفضل ۷ اگست ۱۹۷۱ء)

پروگرام موجودہ شکل میں

دس سال کے قلیل عرصہ میں مجلس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں کے تحت مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا، غانا، سیرالیون اور گیمبیا میں احمدیہ ہسپتالوں کے ذریعہ ۲۵ لاکھ تیرہ ہزار تین سو تہتالیس بیماروں نے استفادہ کیا جن میں سے تقریباً دو لاکھ کا تو بالکل مفت علاج کیا گیا اور انتالیس ہزار نو سو اٹھائیس مریضوں کے آپریشن کئے گئے۔ اسی طرح نصرت جہاں کے سیکنڈری سکولوں سے ہر سال پانچ ہزار سے زائد طلباء استفادہ کر رہے ہیں۔

افادیت کا اعتراف

نصرت جہاں کے ہسپتالوں اور سکولوں سے افریقن عوام تو خوب استفادہ کر رہے ہیں اور ان کے لیڈر بھی خوش ہیں مثلاً

- انگلستان میں نائیجیریا کے ہائی کمشنر ایس ڈی لوکو نے فرمایا:۔

"میں جماعتِ احمدیہ کو ایک عرصہ سے جانتا ہوں اور میں نے ہمیشہ ہی جماعت کی تبلیغی اور اصلاحی مساعی کو سراہا ہے۔ مجھے یہ سُن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت اب تعلیمی اور طبّی میدان میں بھی پوری مستعدی کے ساتھ سرگرم عمل ہے میری دانست میں ایسی خادمِ خلق جماعت کی ہر قدم پر تائید اور مدد کی جانی چاہیئے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ مجھے ہر خدمت کیلئے مستعد پائیں گے۔" (اخبار احمدیہ لنڈن جولائی ۷۲ء)

بلکہ ملکوں کے صدر بھی جماعت احمدیہ کے ممنون ہیں۔ جیسے کہ غانا کے صدر نے فرمایا:۔

"بلاشُبہ آپ کے مذہب نے جو دُنیا کے عظیم ترین مذاہب میں سے ایک ہے اہلِ غانا کو فیض پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ غانا کی تعمیر و ترقی میں اسی طرح آئندہ بھی ہاتھ بٹاتے رہیں گے۔ آپ کی جماعت اہل غانا کی جو خدمات بجا لا رہی ہے حکومت اس سے اچھی طرح باخبر ہے اور اس بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم آپ کے از حد ممنون ہیں کہ آپ نے اس حکومت کی تعمیر و ترقی میں شریک ہو کر اہم کردار ادا کرنا ضروری سمجھا۔"

(گائیڈنس نومبر ۱۹۷۱ء)

اور گیمبیا کے وزیر تعلیم آنریبل الحاج گاربا جاہمپاتے تو اسے حقیقی اسلام کا عملی نمونہ قرار دیا وہ فرماتے ہیں:۔

"جماعت احمدیہ کی ان طبّی خدمات پر جن سے غرباء متوسط طبقہ کے لوگ اور اُمراء سب مستفید ہو رہے ہیں، ہم ہمیشہ شکر گزار رہیں گے ہزاروں پاؤنڈ کی رقوم جماعت احمدیہ کی طرف سے اس ملک میں خرچ کی جائیں گی اگر دیکھا جائے تو یہی حقیقی ہے جس کا عملی نمونہ آج جماعتِ احمدیہ پیش کر رہی ہے۔" (الفضل ۳ ہجرت ۱۳۵۱ ہش)

سیرالیون کے ریذیڈنٹ وزیر آنریبل تنگالی منسارے نے تو اس عملی نمونہ کو اسلام کی فتح کے دن کو قریب تر لانیوالا قرار دیا۔

"جماعت احمدیہ کی رفاہی سرگرمیوں اور خدمات کا جو مختصر خاکہ میں نے ابھی پیش کیا ہے اس سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ سیرالیون میں اس قدر مختصر عرصہ کے دوران احمدیہ مشن کی یہ کامیابی اس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ اسلام کی فتح کا دن قریب ہے۔" (الفضل ۴ ہجرت ۱۳۵۱ ہش)

امامِ جماعت احمدیہ کا اعلان

آخر میں اپنے پیارے امام

کے دو اہم اعلان پیش کرتا ہوں۔ جو آپ نے ۱۹۷۰ء کے تاریخی دورہ میں سرزمین افریقہ میں ہی فرمائے تھے

"آج مسکراہٹوں کا دن ہے۔ ہم اس لئے مسکراتے ہیں کہ اسلام کی فتح کا دن قریب آچکا ہے آج وہ عظیم دن طلوع ہو چکا ہے جب اسلام کو ساری دُنیا پر فتح حاصل ہوگی۔ اہلِ افریقہ کے دل اسلام کیلئے جیتے جائیں گے۔" (تحریک جدید تبوک ۱۳۵۰ہش)

"میں آپ کو پوری قوت سے بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام کے غلبے کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے۔ دُنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت کو ٹال نہیں سکتی۔ احمدیت فتح مند ہو کر رہے گی انشاء اللہ۔ آئندہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔" (تشحیذ الاذہان جنوری ۱۹۷۳ء)

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

حال ہی میں مکرم شیخ منظور الدین احمد صاحب کا ایک مضمون "اسلام اور دین برگ" امروز (لاہور) میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کا ابتدائی حصّہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جو نوبل انعام یافتہ ہیں کے متعلق ہے۔ ہم اس ابتدائی حصّہ کو امروز کے شکریہ کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ ——— (ادارہ)

"۱۹۷۹ء کا سال پاکستان کی تاریخ میں اہم سال تھا۔ اس سال فزکس کا نوبل انعام ممتاز پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام اور دو امریکی ماہر طبیعیات ڈاکٹر شیلڈون گلوشو اور سٹیون وینبرگ کو مشترکہ طور پر ملا ہے۔

پروفیسر عبدالسلام پنجاب کے علاقہ جھنگ میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کیا اور کیمبرج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ سائنسی میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ اور اس سے پہلے بھی کئی ایک مشہور انعامات حاصل کئے۔ کافی عرصہ تک پاکستان کے صدر کے سائنسی مشیر کی حیثیت سے ملک کی خدمات انجام دیں۔ وہ پہلے پاکستانی ہیں جنہوں نے پہلا نوبل انعام پاکستان کے لئے حاصل کیا۔ اس سے پہلے ۱۹۳۰ء میں یہ انعام طبعیات ہی میں ہندوستان کے سائنسدان سی۔ وی رمن کو ملا تھا۔

آج کل پروفیسر عبدالسلام علمی طبیعیات کے بین الاقوامی مرکز کے ڈائریکٹر ہیں۔ یہ مرکز اٹلی کے شہر ٹریسٹ میں واقع ہے۔ وہ لندن کے امپیریل کالج میں پروفیسر بھی ہیں۔ وہ سب سے کم عمر شخص ہیں جو پروفیسر کی اسامی پر فائز ہوئے۔ ۱۹۵۷ء میں جب وہ پروفیسر ہوئے تو ان کی عمر صرف ۲۱ سال تھی۔

تحقیق جس کی بناء پر انہیں نوبل انعام دیا گیا ہے انسانی ذہانت کا ایک غیر معمولی کارنامہ ہے۔ وین برگ اس کو تصورات کی فتح کہتا ہے۔ گلاشو کا کہنا ہے کہ سیاست۔ موسیقی اور جو کچھ بھی آپ کے پاس موجود ہے۔ اسی طرح اس کو بھی نوع انسان کی تہذیب کا ایک حصّہ ہونا چاہیئے۔ بہرحال ہم پر لازم ہے کہ دُنیا کی بناوٹ کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ پروفیسر سلام کا کہنا ہے کہ ہم سب سائنسدان نظریات کے ساتھ کام کر سکتے ہیں۔ لیکن عملی سائنس دان بھی اس کی تائید کریں۔ ان کا کام بھی اتنا ہی قابلِ ستائش ہے جتنا کہ ہمارا۔"

(امروز" لاہور ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۹ء)

مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ یعنی ان دس خوش نصیب صحابہ میں سے ہیں جنہیں "مَا یَنطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی" کے مصداق نے اس دنیا میں جنت کی بشارت دی۔ جاہلیت میں نام عبد کعبہ تھا۔ مسلمان ہوئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن نام رکھا۔ عام الفیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ دس سال چھوٹے تھے۔ آپ ابتدائی آٹھ اسلام لانے والوں میں سے ایک ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دار ارقم کو تبلیغی مرکز بنایا تو آپ اس سے بھی پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے اسلام قبول کر چکے تھے۔ جب مدینہ ہجرت کی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعدؓ بن ربیع انصاری سے ان کی مواخات قائم فرمائی۔ اسی موقعہ پر سعدؓ بن ربیع سے ایثار کا وہ واقعہ پیش آیا جس کی مثال تاریخ عالم میں چراغ لے کر ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔

مناقب حضرت عبدالرحمٰنؓ

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو اللہ تعالیٰ نے مالِ کثیر عطا فرمایا تھا۔ وہ خود فرماتے ہیں۔ میری تجارت میں برکت کا یہ حال تھا کہ اگر میں زمین سے پتھر اٹھاتا تو مجھے امید ہوتی کہ اس کے نیچے سے سونا یا چاندی نکلے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کا مزید فضل یہ تھا کہ یہ دولت راہِ حق میں دونوں ہاتھ سے لٹاتے تھے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ابوذرؓ کو آواز دی پھر فرمایا۔ وہ لوگ سخت گھاٹے میں ہیں۔ تین بار آپ نے یہ فقرہ دہرایا۔ ابوذرؓ نے عرض کی یارسولؐ اللہ کون؟ تو آپ نے فرمایا جن کو دولت سے حصہ وافر عطا ہوا ہے۔ سوائے اس کے جو راہِ حق میں ادھر بھر بھر کر لٹائے۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ کی یہی کیفیت تھی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا عبدالرحمٰن بن عوف خانہ کعبہ کا طواف کر رہے ہیں۔ اور خدا سے یہ دعا کر رہے ہیں کہ اللہ مجھے نفس کے بخل سے بچائیو۔

ایک بار انہوں نے ایک دن میں تیس۳۰ غلام آزاد کئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ازواجِ مطہرات کی خدمت میں گرانقدر نذرانہ پیش کرتے رہے۔ کیدمۃ میں آپ کی ایک جائیداد تھی جو چالیس ہزار۴۰۰۰۰ دینار کو بیچ کر ساری رقم امہات المومنین کی خدمت میں پیش کر دی۔

ایک دوسرے موقعہ پر آپ نے اپنی زمین کا ایک اور ٹکڑا جو آپ نے حضرت عثمانؓ سے خریدا تھا۔ بیچ کر امہات المومنین کی خدمت میں روانہ کر دیا۔ مسور بن مخرمہ روایت کرتے ہیں کہ میں جب حضرت عائشہؓ کا حصہ لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو ام المومنین حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ میرے بعد تم سے حسنِ سلوک وہی کرے گا جو متدین ہوگا۔ پھر حضرت عائشہؓ نے دعا کی یا اللہ عبدالرحمٰنؓ کو جنت کے چشمہ کا مشروب پلا۔

ایک بار مدینہ میں اجناس خوردنی کا قحط تھا۔ اس اثناء میں شام سے سات سو اونٹوں پر مشتمل گندم۔ آٹا اور خوردنی اشیاء کا قافلہ مدینہ آیا جس سے مدینہ میں سرطرف شور مچ گیا حضرت عائشہؓ نے کسی سے دریافت فرمایا یہ شور کیسا ہے۔ عرض کیا گیا کہ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰنؓ بن عوف کا سات سو اونٹوں کا قافلہ آیا ہے۔ جس پر گندم، آٹا اور کھانے کی اشیاء لدی ہوئی ہیں۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ آپ فرماتے تھے۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف جنت میں گھٹنوں کے بل داخل ہوگا۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ کی یہ روایت جب عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو پہنچی تو وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے ماں! میں آپ کو گواہ ٹھہراتا ہوں کہ یہ سارا قافلہ اور ساری خوردنی اشیاء اور یہ سب بار دار اور اونٹوں کے پالان تک میں راہِ خدا میں دے دیئے۔

ایک بار اپنے کُل مال کا چوتھائی جو اس وقت چار ہزار تھا راہِ خدا میں دے دیا۔ پھر ایک مرتبہ چالیس ہزار دینار راہِ خدا میں صدقہ دیا۔ ایک بار پانچ صد گھوڑے راہِ خدا میں وقف کئے۔ پھر دوسری مرتبہ سو اونٹ راہِ خدا میں دیئے۔

جب ان کا ترکہ تقسیم ہوا تو چار بیویوں میں سے ہر ایک کو اسی کا حصہ اسی ہزار ملا۔ وفات سے پہلے پچاس ہزار دینار کی وصیت کی تھی۔ ترکہ میں ایک ہزار اونٹ تین ہزار بکریاں۔ سو گھوڑے اور خُرخ میں کچھ زمین چھوڑی تھی۔

سیرت و کردار

انسان کی اصل خوبی اس کی حسنِ سیرت اور اعلیٰ کردار ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الغنیٰ غنی النفس کہ دولت مندی نفس کی تونگری ہے۔ وہ جو پیسے پیسے کے لئے جان دیتا ہے اور عبدالدرہم والدینار ہے وہ مالدار نہیں ہے۔ جسے استغنار خدا سے ودلیعت ہے وہ غنی ہے۔ اور اسلام کا یہی منشاء ہے۔ اگر کوئی اسلام کی تعلیم پر عامل ہے تو اس کا خلق

جب حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مواخات جس صحابی سے فرمائی وہ مدینہ کے مالدار انصار میں سے تھے۔ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰنؓ سے کہا۔ آپ میرے بھائی ہیں۔ میری جائیداد کافی ہے۔ مکان ہیں۔ اس میں سے نصف آپ کا۔ اور میری دو بیویاں ہیں۔ ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں۔ عدت گذرنے کے بعد آپ اپنا گھر بسا لیں۔ ایثار کی یہ کتنی عمدہ اور اعلیٰ مثال ہے۔ لیکن حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے کہا۔ بھائی۔ خدا تجھے یہ جائیداد مبارک کرے مجھے صبح مارکیٹ کا راستہ بتا دو۔ اور صبح وہ بازار گئے تو شام کو نفع میں کچھ گھی اور پنیر لیتے آئے۔

میں نے عرض کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالِ کثیر سے نوازا تھا۔ ایک روز افطاری کے وقت خادم نے دسترخوان پر انواع و اقسام کے کھانے چُنے۔ مغرب کی اذان ہوئی تو آپ نے دسترخوان سے ایک لُقمہ اُٹھا کر منہ میں ڈالا طبیعت پر رقت طاری ہوگئی۔ لُقمہ نگل نہ سکے اور کھانے سے ہاتھ اٹھا لیا۔ خادم گھبرا گیا کہ شاید کھانے میں کچھ نقص رہ گیا۔ اس نے کہا۔ حضرت! کھانے میں کوئی نقص تو نہیں؟ فرمایا نہیں نقص تو نہیں۔ میں نے انواع و اقسام کے کھانے دیکھے لقمہ اٹھایا۔ منہ میں ڈالا تو مجھے شہیدِ اُحد مکّہ میں ناز و نعمت میں پلے ہوئے حضرت مصعبؓ بن عمیر یاد آگئے۔ وہ اُحد میں شہید ہوئے تو پورا کفن بھی میسّر نہ ہوا۔ اور ہمارے ثمرات اس دُنیا میں ہی پک گئے ہم انہیں یہاں کھا رہے ہیں۔

اس واقعہ میں ایک تو سبق آموز یہ امر ہے کہ کشائش میں اپنے تنگی کے ایام اور قربانی کرنے والوں کو فراموش نہ کیجئے۔

دوسرا قابل تقلید امر یہ ہے کہ نیکیوں کا اجر اس دُنیا میں
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ملا تو انہیں یہ خیال آیا کہ اصل ثواب تو اگلی دُنیا یعنی آخرت کا ہے۔ اس میں کہیں کمی نہ ہو جائے۔

صاحبِ تدبیر

سیّدنا حضرت عمر فاروقؓ جب ابو لولؤ کے حملہ سے زخمی ہوئے۔ اور آپ کو یقین ہو گیا کہ اب آپ جانبر نہ ہو سکیں گے کہ ظالم حملہ آور کا خنجر انتڑیوں کو کاٹ گیا تھا۔ تو آپ نے چھ آدمیوں کا ایک بورڈ مقرر فرمایا۔ جن میں سے ایک عبدالرحمٰنؓ بن عوف بھی تھے۔ آپ نے اس موقعہ پر فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک اس امر کا اہل ہے کہ اس کے کندھوں پر خلافت کی رداء ڈالی جائے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب اس دُنیا سے رخصت ہوئے تھے تو آپ ان سے راضی تھے۔ جب انتخاب خلافت کے بارہ میں مشورہ شروع ہوا تو حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے فرمایا کون اپنا نام واپس لیتا ہے۔ اور پھر آپ نے اپنا نام واپس لے لیا۔ اب خلافت کے لئے دو نام باقی تھے۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ سعدؓ بن ابی وقاص نے کہا عبدالرحمٰنؓ! وقت کے اندر اس ذمہ داری سے فارغ ہو جائیں۔ اور آپ نے کمال بے نفسی اور حسنِ تدبّر اور اہل الرائے کے مشورہ سے حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ سے الگ الگ بات کی۔ دونوں کو اس پر راضی کر لیا کہ جس کا بھی انتخاب ہو دوسرا اطاعت کرے گا۔ اور دونوں سے یہ عہد لے کر کہ میں سنّتِ نبوی اور اپنے پیشرو کے طریق کے مطابق عمل کا عہد کرتا ہوں۔ یہ ذمہ داری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر ڈالی۔ اور پھر کاروانِ اسلام اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو گیا۔

جب بلاوا آیا

[illegible] پچھتر برس کی عمر میں جب فرشتۂ اجل کو لبیک کہا۔ آپ پر غنودگی طاری ہوئی۔ ہوش میں آئے تو فرمایا دو فرشتے آئے دوسرے فرشتوں نے پوچھا اسے کہاں لے جانا چاہتے ہو۔ انہوں نے کہا۔ العزیز۔ الامین کے پاس انہوں نے کہا کہ چھوڑ دو۔ یہ اُن میں سے جن کی ولادت سے بھی پہلے اُن کے لئے سعادت مقرر کی گئی تھی۔ اُن کی وفات پر حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ابن عوفؓ نے اچھا زمانہ پایا۔ اور بُرے وقت سے پہلے دُنیا سے رخصت ہو گئے۔ سعدؓ بن ابی وقاص نے کہا آج پہاڑ جیسی شخصیت ہم سے جدا ہو گئی۔

اللّٰھمّ صلِّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰلِ
محمّدٍ و بارک وسلّم انّک
حمیدٌ مجید

ایک خط

برادرِ گرامی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رجسٹرڈ ملفوف مل گیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن اس میں سے آپ کے اشعار برآمد نہیں ہوئے کیا لاہور کی سالانہ شعری نشست میں شرکت نہیں فرمایئے گا؟ سالانہ اشاعت کیلئے ساتھ کے ساتھ بالاقساط ایک غزل کہہ رہا ہوں دو شعر سماعت فرمایئے:

لوگ پھرتے ہیں یہاں طنز کے نشتر لے کر
نیم ہر راز کا عریاں ہے نہ جانے کیا ہو
کافرِ عشق کدھر جائیں کھڑے سوچتے ہیں
شہر کا شہر مسلماں ہے نہ جانے کیا ہو

والسلام۔ ثاقب زیروی

انتقاد

ثاقب زیروی
ایڈیٹر ہفت روزہ "لاہور"

قدم قدم منزل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی کا مجموعۂ کلام

"انتارے" — "نورِ فطرت" — "تلاشِ مسلسل" — اور "زادِ سفر" کے بعد اُردو کے ممتاز شاعر نسیم سیفی کا پانچواں شعری مجموعہ "قدم قدم منزل" اپنے تمام صُوری و معنوی محاسن کے ساتھ نگاہوں کے سامنے ہے۔ جو بجائے خود شاعر کی پُرگوئی و قادر الکلامی اور پختگیٔ فن کا محکم ثبوت ہے۔

خلّاق دو عالم سے موزونیت طبع اور صلاحیتِ اظہار و بیان ودیعت ہو۔ فکر و وجدان کی راہ متعیّن ہو۔ تو منزلِ مُراد کی ہر دشواری ہیچ ہو جاتی ہے۔ رہروِ منزل کا ہر قدم جم کر پڑتا ہے۔ عزم و عمل کی جبیں پر ایک خاص نوع کی اعتماد آفریں حتمیت کا حُسن بکھر جاتا ہے۔ اور شاعر یہ کہتے ہوئے تمام کمین گاہوں کو پھلانگتا ہوا گزر جاتا ہے ؎

ہر خار تری راہ کی جانب ہے اشارہ — ہر پھول سرِ راہگزر ایک دیا ہے

مَیں وقت کے دھارے پہ بہے جاتا ہوں دن رات — اے گردشِ دوراں میری منزل پہ نظر رکھ

۳۵، ۴۰ سال اُدھر کی بات ہے۔ جواں سال و جواں فکر شاعر کی لا اُبالی طبیعت رموزِ حُسن و عشق کا مطالعہ کرتی ہوئی رومان آفرین وادیوں میں سرگرداں تھی۔ کہ کسی مسیحا نفس کی ندا پر فکر و نظر میں ایک سعادت آفرین انقلاب برپا ہوا۔ اور وہ دُنیوی آلائشوں کے تانے بانے پر لات مار کر یہ نعرہ لگاتا ہوا دینِ ہُدیٰ کے میدان میں کود پڑا ؎

مَیں بھی اُفق سے تا بہ اُفق پھیل جاؤں گا — اپنا لیا ہے گردشِ دوراں کا راستہ

جہاں صبر و ثبات نے نہ صرف اُس کے شعور و وجدان کو صیقل کیا۔ اور اُسے اظہارِ ما فی الضمیر کے لئے ایک پاکیزہ سلیقہ بیان عطا کیا۔ اُس کے ذوقِ شعر و ادب کو وہ تاثّر بھی بخشا جس نے اُس کے کلام کو دلوں کے لئے سکینت اور رُوحوں کے لئے طمانیت کے سانچوں میں ڈھال دیا — زیرِ نظر مجموعہ میں اُن کی مقصدیت سے بھرپور ۵۶ غزلوں۔ عہدِ جوانی کی ۳۲ رُومان پرور نظموں اور اپنے عزیزوں اور پیاروں کیلئے متعدد اصلاحی اور دُعائیہ نظموں کے علاوہ ۱½ درجن کے لگ بھگ پنجابی زبان میں کہی ہوئی میٹھی۔ رسیلی اور مؤثر منظومات بھی ہیں — زیرِ نظر تصنیفِ لطیف کے اس مجمل تعارف کے بعد لیجئے ملاحظہ فرمایئے اب نمونتہً شاعر کے وہ ذی رُوح اور دل گداز اشعار جنہیں راقم الحروف کی نگاہ نے پہلی ورق گردانی ہی میں اُچک لیا۔ اور جن میں شاعر کی مخصوص فکری نہج بہت نمایاں ہے۔ ؎

ہمارے درد کی خوشبو سے دل مہکتا ہے — وہ زخم زخم نہیں ہے جو زخم پھول نہیں

نکھر سکے تو نکھارو مرے لہو سے چمن
بنا سکو تو بناؤ اسے شرابِ طہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ تو کہیئے ورنہ خاموشی کے ساتھ
پھیلتا جاتا ہے افسانہ بہت

مَیں راہگزاروں میں اپنے خون کے قدم قدم پر چراغ رکھ دوں
کہ میرے دل میں یقینِ منزل کی ایک شمع سی جل رہی ہے

نگر نگر ہے دار کا چرچا گلی گلی منصور
سر کی بازی ہارنے والے من کی بازی جیت

الاؤ جل کے بنے رہگزر میں سنگِ میل
بہت گئے سرِ مقتل، بہت سجے سرِ دار

رِسنے لگتے ہیں ذرا سی بات پر زخمِ جگر
یوں تو اپنی زندگی میں حادثہ کوئی نہیں

کل جن کے چہروں پہ تم نے ہنس ہنس دھول ملی
آج اُنہی کے ماتھوں پہ چمکے ہیں چاند ستارے

ایک فقیر کی کٹیا بھی تو بنتے بنتے بنتی ہے
شاہوں کے محلوں کو جلتے دیر نہیں لگتی یارو

کیا میرا رکھوالا مجھ کو طوفانوں میں غرق کرے گا
ڈھور کی بھی رکھشا کرتے ہیں جب اُن کے رکھوالے ساتھی

چاند سا چہرہ پھول سی رنگت، کاہکشاں کا اُجلا پن
تجھ سے پیار تو مجبوری ہے تجھ کو چھوڑ کے جائے کون

نسیمؔ دُنیا ہزار بدلے۔ رموزِ عشق و جنوں وہی ہیں!
کچھ اہلِ دل آج بھی صلیبوں کے بازوؤں پہ لٹک رہے ہیں

یقین ہے کہ مُلک کے ممتاز ادبی حلقوں میں "قدم قدم منزل" کو خوشگوار نگاہوں سے وصول و قبول کیا جائے گا۔

۳۰×۲۰/۱۶ سائز کے ۱۸۴ صفحات کلیزڈ (آرٹ پیپر کا) نستعلیق سرورق۔ طباعت و کتابت دیدہ زیب قیمت صرف دس روپے

ناشر ——— سیفی برادرز ۴۰ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

بلا تبصرہ

ماہنامہ "فکر و نظر" نومبر ۱۹۸۱ء کے شمارہ میں ادارتی نوٹ میں لکھتا ہے:-

"مسلمان معاشرے میں پائی جانے والی بہت سی خرابیوں میں سے ایک خرابی جو پھیل کر اتنی عام ہو چکی ہے کہ لوگوں کو اس کے خراب ہونے کا احساس بھی نہیں رہا۔ وہ قول و فعل کا تضاد ہے۔ ایک شخص برائی کے خلاف کھڑا ہو کر تقریر کرے گا۔ اس کی باتیں سُن کر جی خوش ہوگا لیکن اگر آپ یہ دیکھنا چاہیں کہ وہ خود کہاں تک اس پر کاربند ہے تو معلوم ہوگا کہ اس کا دفتر نصیحت اور طومار پند و موعظت فقط دوسروں کے لئے ہے۔ خود اس کو اس پر عمل کی ضرورت نہیں۔ اس کی ذمہ داری بس اس قدر ہے کہ وہ ایک اچھی تقریر کرے اور لوگ اس کی تقریر کو خاموشی سے سُن لیں۔"

بلا تبصرہ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انحطاط

"برہان" کے ماہ جون ۱۹۸۰ء کے شمارہ میں شاہ ولی اللہ کی علمیات کے عنوان سے مکرم ڈاکٹر تصدق حسین صاحب شعبہ فلسفہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں مکرم ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں :-

"ہندوستانی مسلمانوں کا مذہبی انحطاط اکبر کے زمانے سے ہی شروع ہو چکا تھا۔ دین الٰہی کی اشاعت اور راجپوت پالیسی کا اسلامی تہذیب و ثقافت پر گہرا اثر پڑا۔ مسلمانوں نے ہندو تہذیب و تمدن کا اثر قبول کیا۔ شاہجہان کے دور میں یہ اثر اور نمایاں ہوا۔ بہت سے صوفیوں نے ناتھ یوگیوں کا اثر قبول کیا۔

شیخ محب اللہ اور میاں میر وغیرہ کے یہاں یہ اثر نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ نیز داراشکوہ کی کوششوں نے بھی اس میں اضافہ کیا۔ بہت سی سنسکرت کی کتابوں کو فارسی میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کے سبب بہت سی ہندو روایتوں سے مسلمان متاثر ہوئے۔

بعد ازاں صوفیوں میں کچھ ایسے مکاتب قائم ہوئے جنہوں نے شریعت کے بجائے طریقت پر زیادہ زور دیا۔ نیز ان مکاتب سے متعلق صوفی غیر اسلامی اعمال و افعال میں مشغول ہو گئے اس کا عام مسلمانوں پر بھی اثر پڑا۔ اور وہ علوم شرعیہ سے دور ہو گئے۔ حدیث اور فقہ کی تعلیم تقریباً ختم ہو گئی۔ اس کے علاوہ مسلمان سلطنت کے زعم میں عیش و عشرت میں پڑ گئے اور انہوں نے مذہبی علوم کو بھلا دیا۔"

دُعا

"میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبیعہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔" (برکات الدعاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ گاہ مردانہ

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ

- اجلاس اوّل -

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰	افتتاحی خطاب	سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	صفتِ عزیز خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے	مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب
۱۱-۰۰ " ۱۱-۴۵	غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خُلقِ عظیم	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۱-۴۵ " ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ " ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ " ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

- اجلاس دوم -

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ " ۳-۰۰	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طبعی وفات اور اس کے عالمی اثرات	مکرم مولوی عبد السلام صاحب اختر
۳-۰۰ " ۳-۴۵	"وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات"	مکرم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ
۳-۴۵ " ۴-۳۰	کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعود	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز اتوار

- اجلاس اوّل -

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ " ۱۰-۱۵	خلافتِ حقہ اسلامیہ	مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف
۱۰-۱۵ " ۱۱-۰۰	عصرِ حاضر کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں	مکرم صاحبزادہ انس احمد صاحب

۱۱ - ۱۱ تا ۴۵ - ۱۱ ذکر صحابہ حضرت اقدس — مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۵ - ۱۱ " ۰۰ - ۱۲ وقفہ اعلانات

۰۰ - ۱۲ " ۳۰ - ۱ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر

۳۰ - ۱ " ۰۰ - ۲ نماز ظہر و عصر

(اجلاس دوم)

۰۰ - ۲ " ۱۵ - ۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵ - ۲ خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) برُونزپیر

(اجلاس اوّل)

۱۵ - ۹ تا ۳۰ - ۹ تلاوت قرآن مجید و نظم

۳۰ - ۹ " ۱۵ - ۱۰ حیاۃ الآخرۃ — مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری

۱۵ - ۱۰ " ۰۰ - ۱۱ سیرت سیدنا حضرت اقدس — مکرم نسیم سیفی

۰۰ - ۱۱ " ۴۵ - ۱۱ "احمدی" حضرت اقدس کی نگاہ میں — مکرم شیخ مجیب الرحمٰن صاحب

۴۵ - ۱۱ " ۰۰ - ۱۲ وقفہ اعلانات

۰۰ - ۱۲ " ۳۰ - ۱ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر

۳۰ - ۱ " ۰۰ - ۲ نماز ظہر و عصر

(اجلاس دوم)

۰۰ - ۲ تا ۱۵ - ۲ تلاوت قرآن مجید و نظم

۱۵ - ۲ خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ اس لئے کم مقرر ہوا ہے کہ ہر احمدی دوست حتیٰ کہ بچے بھی اسے خرید سکیں اسے پڑھیں دوسروں کو پڑھائیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شعری مجموعے

قدم قدم منزل	۱۰/-	نورِ فطرت	۲/-
زادِ سفر	۵/-	تشنہ لب	۱/-
تلاش مسلسل	۳/-	معیارِ صداقت	۰/۵۰

Songs of the Soul

انگریزی نظمیں قیمت ۱۵ روپے

ملنے کا پتہ

آر۔ پی۔ کو لمیٹڈ ربوہ

مطلوبہ

آپ اپنے اندر جو صلاحیتیں بھی پاتے ہیں ان کو کلی طور پر خلیفۂ وقت کے سپرد کر دینا ہی وقف زندگی ہے۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ پر تشریف لائیں

فون نمبر دفتر ۶۸۱۲۶ ۔ رہائش ۶۱۹۳۰

فیکٹری ایریا رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۵۳

لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت کے لئے

سلطان احمد طاہر

سلیمان احمد طاہر

برادرز لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے

C/۲۵ کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۲۴

فون نمبر:- ۵۴۲۳۸۱ ۔ ۵۴۳۸۲

DAWA KHANA HAKEEM NIZAM JAN.

(Established Since 1911)

CHAWK GHANTA GHAR

GUJRANWALA (ANWARJAN)

CHILDREN SPECIALIST

AVAILABLE

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

(ھو الشافی)

دواخانہ حکیم نظام جان

ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود ۔ فون نمبر ۴۰۶

حکیم انوار جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ فون نمبر ۷۳۹۹

دائمی قبض کا علاج "ھاضمون" نصرت دواخانہ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور کو یاد رکھیں
فون دکان:۔ ۶۲۶۱۸ ؛ فون رہائش ۲۸۰۵۳۰ / ۲۸۰۸۰۶

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰ کو یاد رکھیں

کپڑے کی مشہور دکان الفردوس ۸۵ بی
— انارکلی لاہور —
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و مردانہ
دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر
دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی
مل سکتے ہیں
الفردوس شال مرچنٹ ۸۵ بی انارکلی لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار
بھیل
چیل
پٹرتل
کیلئے
سٹار ٹمبرز
۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر:۔ ۴۱۰۶۱۷

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا
پتہ ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر:۔ ۷۴۸۴۴
فون ربوہ:۔ ۶۳۸
نگران
عبدالحمید درجہ اوّل

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم
— لاہور —
فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۲